السحر والشعوذة وخطورتها على الفرد والمجتمع

www.KitaboSunnat.com

جادو ٹونہ کے فرد اور معاشرے پر خطرناک اثرات

تالیف:

الشیخ صالح بن فوزان الفوزان

(رکن کبار علماء کمیٹی، سعودی عرب)

مترجم

نعمان بن محمد اسماعیل

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب

السحر و الشعوذة و خطورتها على الفرد و المجتمع

جادوٹونہ کے فرد اور معاشرے پر خطرناک اثرات

مصنف

الدکتور الشیخ/صالح بن فوزان الفوزان
(رکن کبار علماء کمیٹی، سعودی عرب)

مترجم

نعمان بن محمد اسماعیل

ناشر: لوح و قلم پبلی کیشنز 03004392667

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عرض ناشر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى اَشْرَفِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ . اَمَّا بَعْدُ !...... زیر نظر کتاب ! ''جادوٹونہ کے فرد اور معاشرے پر خطرناک اثرات'' نہایت مختصر مگر جامع کتاب ہے، جس میں موضوع سے متعلق تمام امور کا شریعت کی روشنی میں احاطہ کیا گیا ہے۔

حقیقت میں یہ " السحر و الشعوذہ و خطورتھا علیٰ الفرد و المجتمع " کا اردو ترجمہ ہے جسے عالم عرب کے ممتاز علماء الدکتور الشیخ صالح بن فوزان الفوزان نے ترتیب دیا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: جادو فی الواقع موجود ہے اور بعض جادو تو ایسے ہوتے ہیں جو انسان کے دل اور جسم پر اس طرح اثر انداز ہوتے ہیں کہ انسان کو بیمار بنا دیتے ہیں، اسے قتل کر دیتے ہیں، میاں بیوی کے درمیان جدائی کرا دیتے ہیں لیکن [یہ یاد رہے کہ] جادو کا یہ اثر اللہ کے اذن سے ہی ہوتا ہے۔ مزید فرماتے ہیں: جادو دو لحاظ سے شرک میں داخل ہے۔ ایک یہ کہ اس میں شیاطین سے مدد لی جاتی ہے، ان کے ساتھ تعلق قائم کیا جاتا ہے اور ان کا تقرب حاصل کرنے کے لیے ہر وہ کام کیا جاتا ہے جو انہیں پسند ہوتا کہ وہ جادوگر کا تعاون کریں۔ اور دوسرے یہ کہ اس میں [جادوگر کی طرف سے] علم غیب کا دعویٰ کیا جاتا ہے جو کہ اللہ کے ساتھ [اس علم میں] مشارکت کا دعویٰ ہے اور یہ کفر اور گمراہی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ﴿مَالَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ﴾ کے مطابق جادو کرنے والے کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ جادو ایسا کفر و شرک ہے جو عقیدہ کو باطل کر دیتا ہے اور جادو کرنے والے کے قتل کو واجب کر دیتا ہے جیسا کہ اکابر صحابہ کی ایک جماعت نے جادوگروں کو قتل کیا تھا۔ [کتاب التوحید للفوزان: ۳۹۔۴۰]

اس کتاب میں شیخ صالح بن فوزان الفوزان نے جادو کی مختلف اقسام کو انتہائی مختصر مگر جامع الفاظ میں بیان کیا ہے تا کہ اس خطرناک اور مہلک بیماری کی معرفت حاصل ہو سکے اور اس سے نہ صرف اپنے آپ کو بلکہ دوسروں کو بھی محفوظ رکھا جا سکے۔ دعا ہے کہ اللہ اس کوشش کو قبول فرمائے اور لوگوں کی اصلاح و فلاح کا ذریعہ بنائے [آمین]

محمد عبدالرحیم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ والصلاۃ والسلام علی نبینا محمد وعلی آلہ و صحبہ أجمعین ، وبعد :

جادو اور اس کے بارے میں بات کرنا ایک انتہائی اہم معاملہ ہے، کیونکہ اس کی انتہائی خطرناکی کے باوجود بہت سے لوگ اس کے خطرے سے ناواقف ہیں، اس کے بہت زیادہ پھیلنے کی وجوہات میں سے کچھ یہ ہیں کہ لوگوں کو اس میں بڑے فوائد نظر آرہے ہیں اور شیاطین الانس و الجن اس کو پھیلانے میں اپنا کردار ادا کررہے ہیں، اسی طرح ایک سبب یہ بھی کہ بعض اوقات لوگ اسے ایسے مختلف [خوشنما] ناموں سے پیش کرتے ہیں جو اس کی اصل حقیقت کے منافی ہیں، پس انہی وجوہات کی بنا پر اس معاملے کی حقیقت بیان کرنے کا خاص اہتمام ہونا چاہیے تاکہ اس خطرناک اور مہلک بیماری کی معرفت حاصل ہوسکے۔

جس طرح لوگ جسمانی بیماریوں کے بارے میں آگاہی حاصل کرنے کا اہتمام کرتے ہیں، اور اس کی تشخیص اور علاج کے لیے دوائیں اور احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہیں، اسی طرح ان بیماریوں کی تشخیص اور ان کے علاج کا بھی اہتمام سب سے پہلے ہونا چاہیے جن کا تعلق عقیدہ سے ہے اور وہ دلوں کو بیمار کرتی ہیں، دین میں فساد پیدا کرتی ہیں، جن بیماریوں کا تعلق دل سے اور عقیدہ سے ہے ان کا خطرہ جسمانی بیماریوں سے بہت زیادہ ہے، اس لیے کہ جسمانی بیماریوں کا تعلق اس دنیاوی زندگی تک محدود ہے، جبکہ دل اور عقیدہ کی بیماریوں کا خطرہ محض اس دنیاوی زندگی تک محدود نہیں بلکہ آخرت کی زندگی پر بھی اس کے برے نتائج اثر انداز ہوتے ہیں۔

لغت میں جادو :

اس چیز کو کہا جاتا ہے جو پوشیدہ ہو اور اس کے لطیف اثرات ہوں۔

جادو اسی لیے کہلایا کہ وہ پوشیدہ ہوتا ہے اور بہت سے لوگ نہ اسے جانتے ہیں اور نہ ہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسے دیکھ سکتے ہیں، البتہ وہ کچھ پوشیدہ شیطانی اعمال ہوتے ہیں جسے یہ اعمال کرنے والے ہی جانتے ہیں، لہٰذا الغت میں جادو اس چیز کو کہا جاتا ہے جو پوشیدہ ہو اور اس کے لطیف اثرات ہوں۔

جادو فقہاء اور علماء شریعت کی اصطلاح میں :

شرکیہ دم جھاڑ، گنڈے، دوائیں اور دھویں والی چیزوں کو کہا جاتا ہے جن کا استعمال جادوگر اور دھوکہ باز لوگ شیاطین کی مدد سے کیا کرتے ہیں اور کسی جادوگر کے لیے یہ ممکن نہیں کہ وہ جادو کرے اور اس جادو کا کوئی اثر ہو مگر شیاطین کے تعاون سے اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کر کے، جب وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک اور کفر کرتا ہے تو پھر شیاطین اس کے ساتھ تعاون کرتے ہیں انسانوں کو بہکانے پر، لیکن اگر وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو اور کفر بھی نہ کرتا ہو تو پھر شیاطین اس کے ساتھ تعاون نہیں کرتے، لہٰذا ہر جادوگر کافر اور مشرک ہی ہوگا۔

لہٰذا جادو، کفر اور شرک آپس میں جڑے ہوئے اور قریبی معاملات ہیں جو ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو سکتے، کوئی جادوگر ایسا نہیں جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر اور شرک نہ کرتا ہو، کوئی جادوگر ایسا نہیں جو شیاطین کے ساتھ تعامل نہ کرتا ہو، اور شیاطین اس کی خدمت کرتے ہیں اور اس کے ساتھ تعاون کرتے ہیں انسانوں کو نقصان پہنچانے کے لیے اس بات کے بدلے میں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کرے، اور اس بات کے بدلے میں کہ وہ لوگوں کو گمراہ کرے اور نقصان پہنچائے۔

جادو قدیم زمانے سے مختلف امتوں میں رہا ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کا ذکر فرعون کی قوم کا واقعہ بیان کرتے ہوئے کیا ہے، کہ اس وقت اس قوم میں جادو کا رواج تھا اور وہ لوگ اس سے بخوبی واقف تھے، لہٰذا جب موسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کا پیغام لیکر آئے تو ان لوگوں نے انہیں جادوگر کہا، تا کہ لوگوں کو گمراہ کر سکیں یا پھر ان لوگوں کا عقیدہ ہی یہی تھا کہ وہ جادوگر ہیں، اس لیے کہ ان لوگوں کا گمان یہی تھا کہ اگر کوئی ایسا کام کرے جسے وہ نہیں جانتے تو وہ اسے جادوگر سمجھتے تھے، اسی لیے فرعون اور اس کے حواریوں کا دعویٰ یہ تھا کہ جو کچھ موسیٰ علیہ السلام لیکر آئے ہیں وہ جادو ہے، اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس نے موسیٰ علیہ السلام کا مقابلہ جادو کے ذریعہ کرنا چاہا اور جادوگروں کو جمع کیا۔

﴿ قَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَـٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ﴾ [الاعراف:۱۰۹]

ترجمہ: (قوم فرعون میں جو سردار لوگ تھے انہوں نے کہا کہ واقعی یہ شخص بڑا ماہر جادوگر ہے)۔ [یعنی موسیٰ علیہ السلام]۔

﴿ يُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُمْ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴾ [الاعراف:۱۱۰]

ترجمہ: (یہ چاہتا ہے کہ تم کو تمہاری سرزمین سے باہر کردے سو تم لوگ کیا مشورہ دیتے ہو)۔

یعنی فرعون نے ان لوگوں سے مشورہ لیا، ﴿ قَالُوا أَرْجِهْ ﴾، انہوں نے کہا کہ آپ ان کو مہلت دیجئے اور جلد بازی نہ کریں، ﴿ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ ﴾، انہوں نے کہا کہ آپ ان کو اور ان کے بھائی کو مہلت دیجئے، یعنی ہارون علیہ السلام کو۔

﴿ وَأَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ☆ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ ﴾ [الاعراف:۱۱۲]

ترجمہ: (اور شہروں میں ہرکاروں کو بھیج دیجئے ☆ کہ وہ سب ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لاکر حاضر کردیں)۔

فرعون نے ان کے مشورہ پر عمل کیا اور جادوگروں کو ایک جگہ جمع کیا اور موسیٰ علیہ السلام سے پوچھا کہ پہلے وہ جو ان کے پاس ہے پیش کریں گے یا جادوگر پہلے اپنا جادو دکھائیں، موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا کہ پہلے تم لوگ پیش کرو جو کچھ تمہارے پاس ہے، تو جادوگروں نے اپنا جادو پیش کیا جسے دیکھ کر لوگوں کے دلوں میں خوف طاری ہوا، یہاں اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو حکم دیا کہ آپ اپنا عصا ڈال دیجئے جو آپ کے ہاتھ میں ہے، سو عصا کا ڈالنا تھا کہ اس نے ان کے سارے بنے بنائے کھیل کو نگلنا شروع کردیا اور دیکھتے ہی دیکھتے ان کی تمام چیزوں کو نگل لیا اور وہ تمام چیزیں روپوش ہوگئیں، یہاں جادوگر جان گئے کہ یہ کوئی جادو نہیں، اس لیے کہ جادو ان کا پیشہ ہے اور وہ اس کی حقیقت سے بخوبی واقف ہیں، لہٰذا جادوگر اچھی طرح سے جان گئے کہ موسیٰ علیہ السلام جو کچھ لے کر آئے ہیں جادو نہیں، اور تمام جادوگروں نے اس بات کا اقرار کرلیا، اور جادوگروں کا اقرار کرنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موسیٰ علیہ السلام کے لیے گواہی تھی کہ وہ جو کچھ لیکر آئے ہیں جادو نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کا عطا کردہ معجزہ ہے، لہٰذا تمام جادوگر ایمان لے آئے اور اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہو گئے، اپنے گناہوں سے توبہ کی اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کی، یہاں فرعون انتہائی غصہ میں آ گیا اور غضب ناک ہو گیا اور دھمکی اور طاقت کے استعمال پر اتر آیا، اس لیے کہ اسے شکست ہو گئی اور اس کی حجت اور دلیل ناکارہ ہو گئی، اور بالآخر جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے:

[کہ فرعون کا انجام شکست اور بربادی پر اختتام ہوا]، اور اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو اور ان کے بھائی ہارون علیہ السلام اور ان دونوں کے ساتھ جو ایمان لائے تھے ان سب کو نصرت اور کامیابی سے ہمکنار کیا۔

﴿ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ☆ وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴾ [یونس: ۸۱:۸۲]

ترجمہ: (سو جب انہوں نے ڈالا تو موسیٰ (علیہ السلام) نے ان سے فرمایا کہ یہ جو کچھ تم لائے ہو جادو ہے، یقینی بات ہے کہ اللہ اس کو ابھی درہم برہم کیے دیتا ہے، اللہ ایسے فسادیوں کا کام بننے نہیں دیتا ☆ اور اللہ تعالیٰ حق کو اپنے فرمان سے ثابت کر دیتا ہے گو مجرم کیسا ہی ناگوار سمجھیں)۔

جب بھی حق اور باطل کا مقابلہ ہوا ہے تو باطل کو ہر زمانے میں اور ہر جگہ شکست ہی ہوئی ہے، جادو اور موسیٰ علیہ السلام کے معجزہ کا تو کوئی مقابلہ ہی نہیں، اس لیے کہ انبیاء کرام کے معجزات تو اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ ہوتے ہیں اور وہ حق ہوتے ہیں، اور جو جادوگر لیکر آتے ہیں وہ باطل ہوتا ہے، اور باطل حق کے سامنے کبھی نہیں ٹھہر سکتا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ ...... إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ﴾ [طٰہٰ: ۶۹]

ترجمہ: (......انہوں نے جو کچھ بنایا ہے یہ صرف جادوگروں کے کرتب ہیں اور جادوگر کہیں سے بھی آئے کامیاب نہیں ہوتا)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿ أَتقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَ كُمْ أَسِحْرٌ هَـٰذَا وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُونَ ﴾[یونس:۷۷]

ترجمہ: (کیا تم اس صحیح دلیل کی نسبت جب کہ وہ تمہارے پاس پہنچی ایسی بات کہتے ہو کیا یہ جادو ہے، حالانکہ جادوگر کامیاب نہیں ہوا کرتے)۔

جادوگر کو ہمیشہ شکست ہوتی ہے، اور جادو باطل ہے، لیکن جس کے پاس حق ہو اور اپنے رب کی واضح دلائل اور نشانیاں ہوں تو اسے اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت حاصل ہوتی ہے، اسی لیے جب جادوگروں کا مقابلہ اہل علم اور اہل ایمان کے ساتھ ہوتا ہے تو شکست ہمیشہ جادوگروں کا مقدر ہوتی ہے، جادوگروں میں یہ طاقت ہی نہیں کہ وہ اہل حق کے سامنے کھڑے رہ سکیں، لہٰذا تبلیغ و دعوت دینے والوں پر اور اہل ایمان اور اہل علم پر لازم ہے کہ جادوگروں کا مقابلہ کریں اور ان کے باطل کا پردہ فاش کریں اور ان پر اللہ تعالیٰ کی حد قائم کریں تاکہ مسلمان ان کے شر سے محفوظ رہ سکیں، یہ مسلمانوں پر ہر زمانے میں واجب ہے اور ان جادوگروں کے بارے میں خاموشی اختیار کرنا کسی طور سے جائز نہیں، ان کے معاملہ میں نرمی سے کام لینا بھی جائز نہیں، لہٰذا جادو کی تعریف امام موفق ابن قدامہ نے اپنی کتاب [الکافی] میں یہ بیان فرمائی ہے کہ:

[جادو کچھ تعویذات اور گنڈوں کا نام ہے، یعنی شیطانی تعویذات پڑھے جاتے ہیں جو کہ قرآنی آیات نہیں ہوتی بلکہ شیطانی تعویذات ہوتے ہیں، عجیب غریب کلمات ہوتے ہیں، غیر معروف الفاظ ہوتے ہیں، اشارے اور رموز انکے اور شیاطین کے درمیان ہوتے ہیں، جنہیں پڑھا جاتا ہے پھر پھونکا جاتا ہے، اسکے بعد شیاطین ان کے ساتھ تعاون کرتے ہیں، اور وہ کمزور ایمان والوں سے یا بیوقوفوں اور ناواقفوں سے اپنے مقاصد حاصل کر لیتے ہیں، یہ تعویذات، گنڈے اور دھواں اور دوائیں اور حروف مقطعات کا بذات خود کوئی اثر نہیں ہوتا، بلکہ اسکا جو اثر ظاہر ہوتا ہے وہ شیاطین کے تعاون اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنے کی وجہ سے ہوتا ہے، یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے سزا ہوتی ہے کہ جس کسی نے بھی اس قسم کا کوئی عمل کیا ہو تو بطور ابتلاء اور امتحان اس کے ہاتھوں کسی کو نقصان پہنچتا ہے]۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ وَمَا هُم بِضَآرِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ﴾ [البقرة: ۱۰۲]

ترجمہ: (دراصل وہ بغیر اللہ تعالیٰ کی مشیئت کے کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے)۔

یہاں اللہ تعالیٰ کی مشیئت سے مراد: کونی مشیئت ہے، یعنی قضاء اور قدر، یہاں شرعی اذن [اجازت] مراد نہیں، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے جادو کو جائز قرار ہی نہیں دیا اور نہ ہی اس کا حکم دیا ہے، لہٰذا مراد کونی مشیئت اور قضاء وقدر ہی ہے، جو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت کے تحت اپنے بندوں کی آزمائش اور امتحان کے لیے ایک طریقہ جاری فرمایا ہے تاکہ بطور سزا بعض کو بعض پر مسلط کردے۔

اور جادو جیسا کہ اہل علم نے بیان کیا ہے: دو قسم کا ہوتا ہے۔

پہلی قسم :

حقیقی جادو: یہ جسم پر بیماری کی شکل میں اثر کرتا ہے، اس سے موت بھی واقع ہوسکتی ہے، اور دو محبت کرنے والوں کو جدا بھی کرسکتا ہے، اور دو بغض اور عداوت رکھنے والوں کے دلوں میں محبت بھی ڈال سکتا ہے، یہ ایک ایسی قسم ہے جسے صرف اور عطف سے تعبیر کیا جاتا ہے، یہ حقیقی ہوتا ہے، اور اسکی دلیل یہ ہے کہ اس جادو کے نتیجہ میں بیماری واقع ہوجاتی ہے، اور اللہ تعالیٰ کے اذن سے قتل بھی ہوسکتا ہے، اور دلوں میں جو الفت اور محبت ہوتی ہے اس میں خلل بھی واقع ہوتا ہے، کسی شخص اور اسکی بیوی کے درمیان علیحدگی بھی ہوجاتی ہے، یہ حقیقی جادو ہوتا ہے، اس لیے کہ یہ تمام چیزیں، قتل، بیماری، بغض اور محبت، سب جادوگروں کے اعمال کے نتائج ہیں۔

دوسری قسم :

خیالی جادو: یہ آج کے دور میں لوگوں کے نزدیک [قمرہ] کے نام سے جانا جاتا ہے، اور یہ دھوکہ بازی کا نتیجہ ہوتا ہے، جادوگر کچھ ایسی چیزیں اور اشارے استعمال کرتا ہے کہ لوگوں کو یہ گمان ہوتا ہے کہ فلاں چیز حقیقت ہے جبکہ وہ حقیقت نہیں ہوتی، بلکہ وہ محض کوئی خیالی چیز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوتی ہے جو شیاطین کے تعاون کی وجہ سے آنکھوں کے سامنے نظر آتی ہے، مثال کے طور وہ عجیب و غریب اعمال جو جادوگر کیا کرتے ہیں جیسا کہ اپنے آپ کو چھرا مارنا اور اس کا کوئی اثر نہ ہونا، اسی طرح آگ کے شعلے کو نگلنا اور اس کا اس پر کوئی اثر نہ ہونا، آگ پر چلنا اور اسے آگ کی گرمی محسوس نہ ہونا، کیونکہ درحقیقت وہ آگ پر چلا ہی نہیں اور نہ ہی اس نے اپنے آپ کو چھرا مارا اور نہ ہی اس نے آگ کے شعلوں کو نگلا، یہ تمام اعمال صرف ظاہری تخیلات کا نتیجہ ہیں، باطن میں ایسا کوئی عمل سرزد نہیں ہوا، درحقیقت اس نے جھوٹ باندھا اور لوگوں کی نظروں کے آگے ایک خیالی عمل پیش کیا۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿ سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُم ﴾ [الاعراف:۱۱٦]

ترجمہ: (انہوں نے لوگوں کی نظر بندی کردی اور ان پر ہیبت غالب کردی)۔

﴿ سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرٍ عَظِيمٍ ﴾ [الاعراف:۱۱٦]

ترجمہ: (انہوں نے لوگوں کی نظر بندی کردی اور ان پر ہیبت غالب کردی اور ایک طرح کا بڑا جادو دکھلایا)۔

لہٰذا اس بات سے ثابت ہو گیا کہ فرعون کے جادوگروں نے بھی اسی قسم کے جادو کا استعمال کیا تھا جو کہ خیال پر قائم ہوتا ہے، لوگوں کو یہ تصور پیش کیا جاتا ہے کہ یہ حقیقت ہے جبکہ وہ حقیقت نہیں بلکہ جھوٹ ہوتا ہے، وہ کچھ لاٹھیاں لیکر آئے تھے جس سے موسیٰ علیہ السلام کو یہ گمان ہوا اور یہ تصور ان کی نظروں کے سامنے آیا کہ یہ ڈنڈیاں حرکت کر رہی ہیں جبکہ وہ حرکت نہیں کر رہی تھیں، عام سی ڈنڈیاں تھیں اور اس میں انہوں نے یا تو کچھ خفیہ مواد رکھ دیا تھا جو اسے حرکت دیتا تھا، یا پھر اس پر خیالی جادو کیا گیا تھا۔

جادوگر آپ کو ایک عام کاغذ دیتا ہے اور آپ کی آنکھوں کے سامنے یہ تصور آتا ہے جس سے آپ کو یہ گمان ہوتا ہے کہ یہ عام کاغذ پانچ یا دس ریال کا نوٹ [کرنسی] ہے، یا آپ کو لوہے کا ٹکڑا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیتا ہے اور آپ کی آنکھوں کے سامنے یہ تصور آتا ہے جس سے آپ کو یہ گمان ہوتا ہے کہ یہ پاؤنڈ [کرنسی] ہے اور وہ سونے کا ہے، اور جب یہ خیال اور تصور آپ سے دور ہوتا ہے تو آپ پر حقیقت منکشف ہو جاتی ہے اور آپ اس چیز کو اپنی اصل حالت میں دیکھ لیتے ہیں، کبھی یہ جادوگر کچھ کیڑے مکوڑے بھنورے اور کنکھجورے وغیرہ لیتے ہیں اور آپ کی آنکھوں کے سامنے یہ تصور آتا ہے جس سے آپ کو یہ گمان ہوتا ہے کہ یہ بھیڑ بکریاں ہیں جو چل رہی ہیں اور جب یہ خیال اور تصور آپ سے دور ہوتا ہے تو آپ پر حقیقت منکشف ہو جاتی ہے اور آپ اس چیز کو اپنی اصل حالت میں دیکھ لیتے ہیں۔

اسکی وجہ جادوگر کی موجودگی ہے، اس لیے کہ وہ ایسے اعمال کر رہا ہے جس کے نتیجہ میں آپ کی آنکھوں کے سامنے یہ تصور پیدا ہو رہا ہے، اور جب یہ تصور [خیالی جادو] دور ہوتا ہے تو آپ پر حقیقت منکشف ہو جاتی ہے اور آپ اس چیز کو اپنی اصل حالت میں دیکھ لیتے ہیں، اگر آپ ان کاغذات کی طرف دیکھیں گے کہ یہ تو عام سے کاغذات ہیں، اور بھیڑ بکریوں کو دیکھیں گے کہ وہ کیڑے مکوڑے بن گئے، یعنی اپنی اصل حالت میں آ گئے، اس لیے کہ وہ تصور اور خیال آپ سے دور ہو گیا جو آپ کی آنکھوں کے سامنے کیا گیا تھا، اور یہ خیالی جادو کہلاتا ہے جس کی کوئی حقیقت نہیں ہوتی، وہ محض نظر بندی اور دھوکہ ہوتا ہے، اسی طرح سرکس وغیرہ میں جو کمالات دکھائے جاتے ہیں، یہ دھوکہ باز جادوگر آنکھوں کا جادو پیش کرتے ہیں، آپ کو ایسا نظر آتا ہے جیسے کہ وہ رسی پر چل رہا ہے، یا پھر چھرے کی دھار پر چل رہا ہے، یا گاڑی کے نیچے لیٹ جاتا ہے اور گاڑی اس کے اوپر سے چلتی ہے اور اسے کچھ نہیں ہوتا، یا ہتھوڑے سے اسے مارا جاتا ہے، یہ سب جھوٹ ہوتا ہے جس کی کوئی حقیقت نہیں، نہ کسی ہتھوڑے سے اسے مارا گیا، نہ کسی چھرے سے، نہ کوئی گاڑی اس پر چلی، بلکہ یہ سب آپ کی نظروں کے سامنے جادو کے ذریعے ایک خیال اور تصور پیش کیا گیا، جو کہ جھوٹ ہے جس کی کوئی حقیقت نہیں۔

یہ سب خیالی باطل جادو ہے، اور جادو کا ذکر اللہ ﷻ نے قرآن کریم میں بہت سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مقامات پر کیا ہے، اس کے شدید خطرہ کے باعث، اللہ تعالیٰ نے قوم فرعون کا قصہ موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ سورۃ الاعراف اور سورۃ طٰہ میں بیان کیا، تفصیل کے ساتھ یہ قصہ سورۃ الشعراء میں بیان کیا گیا، اس کے تمام واقعات بیان کیے گئے اور اس کا انجام بھی بیان کیا گیا جو جادو کی شکست اور حق کی فتح اور نصرت کی شکل میں اختتام پذیر ہوا۔

اللہ تعالیٰ نے یہود کا بھی ذکر کیا ہے، یہود جادو کے ساتھ وابستہ تھے، اور جب انہوں نے تورات میں تحریف یعنی ردوبدل کیا تو اللہ تعالیٰ نے انہیں سزا دی، انہوں نے تورات کو جادو اور جادو کے علم سے تبدیل کر ڈالا، وحی الٰہی کا علم جو موسیٰ علیہ السلام لے کر آئے تھے، اسے جادو کے علم سے جو شیاطین کا ہے، اس سے تبدیل کر ڈالا، یہ ان کی سزا تھی، اس لیے کہ جو حق کو چھوڑ دیتا ہے اسے باطل میں مبتلا کر دیا جاتا ہے، یہی ہے اللہ تعالیٰ کا طریقہ کہ جس نے حق جاننے کے بعد بھی اسے چھوڑ دیا اور اس پر عمل نہ کیا تو اللہ تعالیٰ اسے باطل میں مبتلا کر دیتے ہیں بطور سزا:

﴿ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴾ [الصف: ٥]

ترجمہ: (پس جب وہ لوگ ٹیڑھے ہی رہے تو اللہ نے انکے دلوں کو [اور] ٹیڑھا کر دیا، اور اللہ تعالیٰ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتا)۔

جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری میں مصروف ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کرتے ہیں، اور جو فرمانبرداری ترک کر دیتا ہے تو وہ نافرمانی اور گناہوں میں مبتلا کر دیا جاتا ہے، اور جو ایمان کو ترک کرتا ہے وہ کفر میں مبتلا کر دیا جاتا ہے، جو مفید نفع بخش علم کو ترک کرتا ہے وہ باطل علم میں مبتلا کر دیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ ولما جاء هم ﴾ [جب وہ ان کے پاس تشریف لائے] یعنی اللہ تعالیٰ کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم، ﴿ لما جاء هم ﴾ [جب ان لوگوں کے پاس آئے] یعنی: یہود، جب کبھی ان کے پاس اللہ تعالیٰ کا کوئی رسول ان کی کتاب کی تصدیق کرنے والا آیا، ان اہل کتاب [یہود] کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک فرقے نے اللہ تعالیٰ کی کتاب کو اس طرح پیٹھ پیچھے ڈال دیا، گویا جانتے ہی نہ تھے، انہوں نے تورات کو پیٹھ پیچھے ڈال دیا اس لیے کہ اس میں محمد ﷺ کی نبوت اور رسالت کا ذکر ہے، بس اسی وجہ سے انہوں نے اس کا انکار کیا اور اسے ترک کر دیا کہ اللہ تعالیٰ نے تورات اور انجیل میں محمد ﷺ کی نبوت کا ذکر کیا ہے:

﴿الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوباً عِندَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالإِنْجِيلِ﴾ [الاعراف:١٥٧]

ترجمہ: (جو لوگ ایسے رسول نبی امی کا اتباع کرتے ہیں جن کو وہ لوگ اپنے پاس تورات و انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں)۔

تورات اور انجیل کا ذکر کیا گیا، نبی ﷺ کی نبوت اور رسالت کا ذکر کیا گیا، لہذا یہود نے اس میں تحریف کی اور رسول اللہ ﷺ کے ذکر کا انکار کیا ضد اور حسد کی وجہ سے، نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں سزا دی اور وہ جادو کے علم میں مصروف ہو گئے۔

﴿نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ كِتَابَ اللّهِ وَرَاء ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لاَ يَعْلَمُونَ﴾ [البقرة:١٠١]

ترجمہ: (ان اہل کتاب کے ایک فرقہ نے اللہ کی کتاب کو اس طرح پیٹھ پیچھے ڈال دیا، گویا جانتے ہی نہ تھے)۔

﴿وَاتَّبَعُواْ مَا تَتْلُواْ الشَّيَاطِينُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ﴾ [البقرة:١٠٢]

ترجمہ: (اور اس چیز کے پیچھے لگ گئے جسے شیاطین سلیمان [علیہ السلام] کی حکومت میں پڑھتے تھے)۔

اور وہ چیز جادو ہی ہے، جو اس بات کی دلیل ہے کہ جادو شیاطین کا عمل ہے، یہ آیت اس بات کی دلیل ہے کہ جادو شیاطین کا عمل ہے۔ [جو شیاطین پڑھا کرتے تھے] یعنی جو ان شیاطین کے اعمال اور معمولات تھے، [سلیمان [علیہ السلام] کی حکومت میں] یعنی سلیمان علیہ السلام کے دور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حکومت میں، اس لیے کہ سلیمان علیہ السلام کے لیے جن مسخر کر دیے گئے تھے، شیاطین اور جنات میں جادوگر بھی ہوا کرتے تھے، اور وہ سلیمان علیہ السلام کے دور حکومت میں جادو کیا کرتے تھے، لیکن سلیمان علیہ السلام کی اللہ تعالیٰ نے جادو سے حفاظت فرمائی تھی، اس لیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے رسول تھے، لیکن ان لوگوں نے شدت کفر اور انکار کی وجہ سے جادو کی نسبت سلیمان علیہ السلام کی طرف کر دی کہ جادو سلیمان علیہ السلام کا عمل ہے اور انہوں نے سلیمان علیہ السلام سے سیکھا ہے، لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو اس سے مبرا اور پاک قرار دیا:

﴿ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَـٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا ﴾ [البقرہ: ۱۰۲]

ترجمہ: (سلیمان [علیہ السلام] نے تو کفر نہ کیا تھا، بلکہ یہ کفر شیطانوں کا تھا)۔

یعنی سلیمان علیہ السلام نے کبھی جادو نہ کیا تھا، اس لیے کہ جادو کرنا کفر ہے۔

أنبیاء کرام کفر کے معاملات نہیں کیا کرتے، اور ان میں سے ایک سلیمان علیہ السلام بھی ہیں

اللہ تعالیٰ کا یہ کہنا:

﴿ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ ﴾

ترجمہ: (سلیمان [علیہ السلام] نے تو کفر نہ کیا تھا)۔

اس بات کی دلیل ہے کہ جادوگر کافر ہوتا ہے، اور جادو کی تعلیم حاصل کرنا بھی کفر ہے۔

پھر فرمایا:

﴿ وَلَـٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ ﴾ [البقرہ: ۱۰۲]

ترجمہ: (بلکہ یہ کفر شیاطین کا تھا، وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے)۔

جو اس بات کی دلیل ہے کہ جادو کی تعلیم حاصل کرنا کفر ہے، [وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے، اور بابل میں ہاروت و ماروت دو فرشتوں پر جو اتارا گیا تھا، وہ دونوں بھی کسی شخص کو اس وقت تک نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیں کہ ہم تو ایک آزمائش ہیں تو کفر نہ کر] بابل عراق کا ایک شہر ہے، ہاروت اور ماروت دو فرشتے تھے جو جادو کی تعلیم دینے سے قبل یہ نصیحت کر دیا کرتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھے کہ ہم تو ایک آزمائش ہیں اور جادو کی تعلیم حاصل کرنا کفر ہے جائز نہیں ہے اور ان دو فرشتوں کا یہ کہنا کہ: ﴿ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ﴾ [البقرہ ۲: ۱۰۲]

ترجمہ: (ہم تو ایک آزمائش ہیں تو کفر نہ کر)۔

اس بات کی دلیل ہے کہ جس نے جادو کی تعلیم حاصل کی تو اس نے کفر کیا۔

﴿ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ ﴾ [البقرہ ۲: ۱۰۲]

ترجمہ: (پھر لوگ ان سے وہ سیکھتے جس سے خاوند و بیوی میں جدائی ڈال دیں)۔

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ جادو ایک حقیقت ہے، اور وہ خاوند و بیوی میں جدائی ڈالتا ہے، خاوند کے دل میں بیوی سے بغض اور نفرت ڈالتا ہے، اور اسی طرح بیوی کے دل میں بھی خاوند سے بغض اور نفرت ڈالتا ہے، یقیناً یہ جادو کا ہی اثر ہوتا ہے، [اور دراصل وہ بغیر اللہ کی مرضی کے کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے]۔

یعنی اللہ تعالیٰ کی قضا و قدر کے بغیر، کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی نے خیر بھی مقدر فرمایا اور شر بھی، کفر بھی مقدر فرمایا اور ایمان بھی، بیماری بھی مقدر فرمائی اور صحت بھی، ہر چیز اللہ تعالیٰ کی مقدر کی ہوئی ہے، لیکن اللہ تعالیٰ نقصانات کو بطور سزا مقدر فرماتا ہے، اللہ تعالیٰ نقصانات کو لوگوں کے لیے بطور سزا اور بطور امتحان مقدر فرماتا ہے، فائدوں کو لوگوں کے لیے بطور رحمت اور نیک اعمال کے صلہ کے طور پر مقدر فرماتا ہے۔

﴿ وَمَا هُم بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ ﴾

[البقرہ ۲: ۱۰۲]

ترجمہ: (دراصل وہ بغیر اللہ کی مرضی کے کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے یہ لوگ وہ سیکھتے ہیں جو انہیں نقصان پہنچائے اور نفع نہ پہنچا سکے)۔

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ جادو میں صرف نقصان ہی نقصان ہے کبھی کوئی فائدہ نہیں۔

بعض حرام چیزوں میں کبھی کچھ نفع بھی پایا جاتا ہے، لیکن اس کا نفع کم اور نقصان زیادہ ہوتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے، اور اسی لیے اسے حرام قرار دیا جاتا ہے، اس لیے کہ جس چیز میں نقصان زیادہ ہو وہ حرام ہوتی ہے، معمولی نفع کو عظیم نقصان کے مقابلہ میں نہیں دیکھا جاتا، عظیم نقصان کے مقابلہ میں معمولی نفع کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے، یہ ایک شرعی قاعدہ ہے، جبکہ جادو میں تو نفع کا کوئی پہلو ہی نہیں، نہ کم نہ زیادہ۔

﴿ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ ﴾ [البقرہ: ۱۰۲]

ترجمہ: (یہ لوگ وہ سیکھتے ہیں جو انہیں نقصان پہنچائے اور نفع نہ پہنچا سکے)۔

اللہ ﷻ نے جادو میں نفع کی مطلقاً تردید کر دی ہے، اور اسے خالصتاً نقصان قرار دیا ہے، یہ اس بات کی دلیل ہے کہ جادو حرام ہے اور وہ نقصان دہ ہے، جب کسی چیز میں نفع اور نقصان دونوں پائے جاتے ہیں لیکن نفع کی مقدار نقصان کے مقابلہ بہت کم ہو تو وہ چیز حرام ہوتی ہے، جادو میں تو نفع بالکل ہی نہیں، لہذا اس کی حرمت تو اور بھی زیادہ ہوگی۔

پھر فرمایا:

﴿ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴾ [البقرہ: ۱۰۲]

ترجمہ: (اور وہ بالیقین جانتے ہیں کہ اس کے لینے والے [خریدار] کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں)۔

مراد ہے سیکھنے والا، خریدار سے اس لیے تعبیر کیا کہ کسی چیز کو خریدنے کا مطلب ہے اس کے بدلے کسی اور چیز کو دینا، خرید و فروخت میں خریدار مال دیتا ہے اور اسکے بدلے کچھ اور چیز لیتا ہے، اسی طرح جادو سیکھنے والے نے اپنا ایمان دیا اور جادو کی تعلیم حاصل کی، یہ درحقیقت خریدنا ہی ہے، اس نے اپنا عقیدہ، ایمان اور دین کو جادو سے تبدیل کر لیا، اور یہ بہت ہی گھاٹے کا سودا ہے۔

[اور وہ بالیقین جانتے ہیں کہ اسکا خریدار] یعنی جس نے دین اور عقیدہ سے اسے تبدیل کر ڈالا، [اس کے لینے والے کا آخرت میں] یعنی جنت میں [کوئی حصہ نہیں] یعنی کوئی نصیب نہیں، یہ بھی اس بات کی دلیل ہے کہ جادو کفر ہے اور جادوگر کافر ہے، اس لیے کہ جنت اہل ایمان پر حرام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں، صرف کافر پر حرام ہے، [انہوں نے کہا کہ اللہ نے جنت کافروں پر حرام کردی ہے]، [جو کوئی اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے گا تو اللہ نے اس پر جنت حرام کردی ہے اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے]، جادوگر جنت سے محروم ہے اور اس کا جنت میں کوئی حصہ نہیں، یہ بھی جادوگر کے کافر ہونے کی دلیل ہے، اس لیے کہ مکمل طور سے جنت سے محروم صرف کافر ہی ہوگا، لیکن مومن اگرچہ اس کا ایمان کتنا ہی کمزور کیوں نہ ہو وہ جنت سے مکمل طور سے محروم نہیں کیا جاتا، اگر اپنے برے اعمال کے نتیجہ میں بطور سزا جہنم میں داخل بھی کردیا جائے تو ایک دن وہ اس سے ضرور نکالا جائے گا اور جنت میں داخل کردیا جائے گا، جنت سے مکمل طور پر صرف کافر ہی محروم کیا جاتا ہے، یہ اس بات کی دلیل ہے کہ جادوگر کافر ہے، اس لیے کہ وہ جنت سے محروم کردیا گیا ہے، یہ تو اس مذکورہ آیت سے دلیل ہے کہ جادوگر کافر ہے۔

اس کے علاوہ بھی بہت سے مقامات پر مختلف آیات میں اس کا ذکر آیا ہے۔

﴿ وَلَقَدْ عَلِمُواْ لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الآخِرَةِ مِنْ خَلاَقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْاْ بِهِ أَنفُسَهُمْ لَوْ كَانُواْ يَعْلَمُون ﴾ [البقرہ:۲:۱۰۲]

ترجمہ: (اور وہ بالیقین جانتے ہیں کہ اس کے لینے والے کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں، اور وہ بدترین چیز ہے جس کے بدلے وہ اپنے آپ کو فروخت کررہے ہیں، کاش کہ یہ جانتے ہوتے)۔

پھر فرمایا:

﴿ وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُواْ واتَّقَوْا ﴾ [البقرہ:۲:۱۰۲]

ترجمہ: (اگر یہ لوگ صاحب ایمان متقی بن جاتے)۔

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ جادوگر نہ تو مومن ہے اور نہ ہی متقی۔

﴿ وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُواْ واتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِّنْ عِندِ اللَّه خَيْرٌ لَّوْ كَانُواْ يَعْلَمُون ﴾

[البقرہ:۲:۱۰۲]

ترجمہ: (اگر یہ لوگ صاحب ایمان متقی بن جاتے تو اللہ کی طرف سے بہترین ثواب انہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ملتا، اگر یہ جانتے ہوتے)۔

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ جادوگر نہ تو صاحب ایمان ہے اور نہ ہی متقی، جس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ کافر ہے، یہ آیت کریمہ سے دلیل ہے کہ جادو کفرِ اکبر ہے جو ملت اسلامیہ سے خارج کر دیتا ہے، اعوذ باللہ۔

سورۃ یونس آیت ۷۷ میں اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان:

﴿ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُونَ ﴾

ترجمہ: (جادوگر کبھی کامیاب نہ ہونگے)۔

اور سورۃ طٰہٰ آیت ٦٩ میں فرمایا:

﴿ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى ﴾

ترجمہ: (جادوگر کہیں سے بھی آئے کامیاب نہیں ہوتا)۔

[کامیاب نہیں ہوتا] یہ اس کے کفر کی دلیل ہے، اس لیے کہ کبھی کامیاب نہ ہوگا وہ کافر ہی ہے، جبکہ مومن اگر چہ اس کا ایمان کمزور بھی ہو تو بہر حال وہ اپنے ایمان کے مطابق ایک دن ضرور کامیاب ہوگا، کامیابی سے ہمیشہ کے لیے محروم نہیں رہے گا، جو کامیابی سے ہمیشہ کے لیے محروم رہے گا وہ کافر ہی ہے، [جادوگر کہیں سے بھی آئے کامیاب نہیں ہوتا]۔

اللہ تعالیٰ نے جادوگر کو فسادی سے بھی تعبیر کیا ہے:

﴿ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴾ [یونس : ۸۱]

ترجمہ: (جب انہوں نے [اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو] زمین پر ڈال دیا، تو موسیٰ [علیہ السلام] نے فرمایا کہ یہ جو کچھ تم لائے ہو جادو ہے، یقینی بات ہے کہ اللہ اس کو ابھی درہم برہم کیے دیتا ہے، اللہ ایسے فسادیوں کا کام بننے نہیں دیتا) ۔

[اللہ اس کو ابھی درہم برہم کیے دیتا ہے] یقیناً اللہ اہل ایمان کے ہاتھوں اسے درہم برہم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرے گا، اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ وحی کے ذریعے کرے گا، پھر فرمایا: [اللہ ایسے فسادیوں کا کام بننے نہیں دیتا] جو اس بات کی دلیل ہے کہ جادوگر فسادی ہے، زمین میں فساد برپا کرتا ہے، ملک میں فساد کرتا ہے، عقائد میں فساد کرتا ہے، لوگوں کا مال باطل طریقہ سے کھاتا ہے، لوگوں کو دھوکہ دیتا ہے، لوگوں کے عقائد میں خلل ڈالتا ہے، جادوگر ہر اعتبار سے فسادی ہے [(اللہ ایسے فسادیوں کا کام بننے نہیں دیتا]۔

سورہ الفلق میں فرمایا:

﴿ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ☆ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ☆ وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ☆ وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ☆ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴾ [الفلق]

ترجمہ: (آپ کہہ دیجئے! کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں ☆ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے ☆ اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے ☆ اور گرہ [لگا کر ان] میں پھونکنے والیوں کے شر سے [بھی] ☆ اور ہر حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے)۔

النفاثات :مراد جادوگرنیاں، النفث :کے معنی ہیں، کچھ تھوک کے ساتھ کسی چیز پر پھونکنا، وہ اس لیے کہ جادوگر یا جادوگرنی شیطانی تعویذات پڑھ کر جس میں وہ شیاطین سے مدد مانگتے ہیں، یہ شیطانی تعویذات پڑھنے کے بعد وہ دھاگوں پر پھونکتے ہیں اور گرہ لگاتے ہیں، جس کے نتیجہ میں جادو واقع ہوتا ہے، محض دھاگہ اور گرہ کی وجہ سے ایسا نہیں ہوتا، بلکہ ایسا اس لیے ہوتا ہے کہ اس جادوگر نے شیاطین سے مدد مانگی تھی اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کیا تھا، اور پھونک لگانے میں شیاطین کو ان کے ناموں سے پکارا تھا، لیکن بیوقوف نادان شخص یہ جانتا ہی نہیں کہ جادوگر نے کیا پڑھا اور کیا پھونکا، وہ سمجھتا ہے کہ یہ محض دھاگہ ہے اور اس میں قرآنی آیات پڑھ کر پھونکا گیا ہے، وہ کہتا ہے کہ ماشاءاللہ فلاں شخص قرآن پڑھ کر پھونکتا ہے، جبکہ وہ قرآن نہیں شیطان کا کلام پڑھ کر پھونک رہا ہوتا ہے، وہ رحمٰن کا کلام نہیں پڑھتا، بلکہ کچھ خاص جملے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اشارے ہوتے ہیں جسے وہ جانتے ہیں اور یہ کوئی نازل کردہ وحی الٰہی کا کلام نہیں ہوتا، بلکہ یہ شیطانی وحی کا کلام ہوتا ہے جس سے ناواقف لوگ دھوکہ میں آجاتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ یہ شرعی تعویذ ہے، کہتے ہیں کہ فلاں پڑھتا ہے اور پھونکتا ہے، یہ بات صحیح نہیں، یہ بات کو گول مول کرنا ہے۔

﴿ وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ﴾ [الفلق: ٤]

ترجمہ: (اور گرہ [لگا کران] میں پھونکنے والیوں کے شر سے [بھی])۔

پھونکنے والیاں :اس سے مراد جادوگرنیاں ہیں، اور گرہ لگا کر پھونکنا جیسا کہ آپ لوگ جانتے ہیں، دھاگے میں گرہ لگاتی ہے پھر شرکیہ اور شیطانی کلمات پڑھ کر پھونکتی ہے، شیاطین کی مدد سے جس پر جادو کیا جارہا ہے اسے نقصان پہنچایا جاتا ہے، یا اسے جان سے مار ڈالا جاتا ہے، یا اسے بیمار کردیا جاتا ہے، یا اس کی بیوی اور بیوی کے لیے خاوند کے دل میں نفرت ڈال دی جاتی ہے وغیرہ وغیرہ۔

احادیث کریمہ سے یہ بات ثابت ہے کہ نبی ﷺ نے جادو کو مہلک چیزوں میں شمار کیا ہے

ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ :

﴿اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ ، قَالُوا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ، وَمَا هُنَّ ؟ قَالَ : الشِّرْكُ بِاللّٰهِ ، وَالسِّحْرُ ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالحَقِّ ، وَأَكْلُ الرِّبَا ، وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيْمِ ، وَالتَّوَلِّيْ يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ ﴾ [بخاری:٦٨٥٧]

(سات مہلک چیزوں سے اجتناب کرو" پوچھا گیا: وہ کیا ہیں یارسول اللہ ﷺ ؟ فرمایا: "اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا، جادو، کسی نفس کو بغیر کسی شرعی وجہ کے قتل کرنا، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، دشمن کے مقابلہ سے پیچھے ہٹ جانا، پاک دامن بھولی بھالی باایمان عورتوں پر تہمت لگانا)۔

اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ نبی ﷺ نے جادو کو شرک کے بعد دوسری بڑی مہلک چیز قرار دیا ہے، جو اس بات کی دلیل ہے کہ جادو انتہائی بری اور قبیح چیز ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الموبقات: یعنی ہلاک کر دینے والی چیزیں، اس کے علاوہ سورۃ البقرۃ میں بھی واضح کر دیا گیا ہے کہ جادو کی تعلیم حاصل کرنا کفر ہے اور جادوگر کافر ہے۔

نبی ﷺ نے جادو کی بہت سی قسمیں بیان فرمائی ہیں، تاکہ لوگوں کو اس سے خبردار کیا جاسکے مثال کے طور پر نبی ﷺ کا یہ فرمان:

﴿مَنِ اقْتَبَسَ عِلْمًا مِّنَ النُّجُومِ فَقَدِ اقْتَبَسَ شُعْبَةً مِّنَ السِّحْرِ، زَادَ مَا زَادَ﴾

[ابوداود: ۳۹۰۵]

(جس کسی نے ستاروں کا کچھ علم حاصل کیا تو اس نے جادو کا علم حاصل کیا، زیادہ ہو یا کم)

اس سے ثابت ہو گیا کہ نجومی بھی جادوگر ہیں، ستاروں کے ذریعہ زمینی واقعات بیان کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ فلاں ستارہ نمودار ہو گا تو بیماری ہو گی یا موت واقع ہو گی، یا بارش زرخیزی اور شادابی ہو گی، فلاں ستارہ نمودار ہو گا تو مہنگائی یا سستائی ہو گی، یہ ہے علم نجوم، اعوذ باللہ، یہ کفر اور علم غیب کا دعویٰ ہے، مستقبل میں کیا ہونے والا ہے، زندگی موت، مہنگائی سستائی، قحط اور خشک سالی وغیرہ، اس سب کا علم صرف اللہ ﷻ کے پاس ہے، لہٰذا جو مستقبل کی باتیں بتاتا ہے تو گویا وہ علم الغیب کا دعویٰ کرتا ہے، اور وہ یہ دعویٰ علم نجوم کے ذریعہ کرتا ہے جو کہ جادو کا ایک حصہ ہے۔

ستاروں کا علم یا علم نجوم بھی درحقیقت جادو کا ہی علم ہے، جس نے ستاروں کا علم حاصل کیا اور ستاروں کے ذریعہ زمین میں جو کچھ ہو رہا ہے اور مستقبل میں جو ہونے والا ہے جس کا تعلق لوگوں کی زندگی، موت، بیماری، صحت، امیر، غریبی، مہنگائی، سستائی وغیرہ سے ہے، اس کے بارے میں بیان کیا تو یہ بھی جادو ہی ہے، چاہو تو اسے نجومی کہو یا جادوگر کہو، بات ایک ہی ہے، علم نجوم جادو کا ہی علم ہے۔

ہاں ستاروں کا وہ علم جس کے ذریعے درجہ حرارت یا موسم کے احوال یا نماز کے اوقات معلوم ہوں، یہ ایک اچھا علم ہے، جادو نہیں۔

اللہ ﷻ نے ستاروں کو تین مقاصد کے لیے پیدا کیا ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[آسمان کی خوبصورتی کے لیے، شیاطین کو رجم کرنے کے لیے، اور راستہ پہچاننے کے لیے]۔

﴿ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِیْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ﴾[انعام :۹۷]

ترجمہ: (اور وہ ایسا ہے جس نے تمہارے لئے ستاروں کو پیدا کیا، تاکہ تم ان کے ذریعے سے اندھیروں میں، خشکی میں اور دریا میں بھی راستہ معلوم کرسکو)۔

﴿ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ﴾ [الصافات :٦]

ترجمہ: (ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے آراستہ کیا)۔

اور سرکش شیاطین سے آسمان کی حفاظت کے لیے تاکہ عالم بالا کے فرشتوں [کی باتیں] نہ سن پائیں، اسی لیے ایسے شیاطین کو ان ستاروں کی آگ سے مارا جاتا ہے، تو وہ جل جاتے ہیں، ستارے پیدا کرنے کے یہ مقاصد ہیں، لیکن اگر ستاروں کے ذریعہ سے زمین پر جاری مستقبل کے حالات معلوم کیے جائیں تو یہ جادوگروں اور نجومیوں کا کام ہے۔

یہی نبی ﷺ کے فرمان کا مطلب ہے:

﴿مَنِ اقْتَبَسَ عِلْمًا مِّنَ النُّجُوْمِ فَقَدِ اقْتَبَسَ شُعْبَةً مِّنَ السِّحْرِ، زَادَ مَا زَادَ﴾

[ابوداود:٣٩٠٥]

(جس کسی نے ستاروں کا کچھ علم حاصل کیا تو اس نے جادو کا علم حاصل کیا، زیادہ ہو یا کم)۔

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس قسم کا علم نجوم جادو ہے اور نجومی بھی جادوگر ہے، اور جادوگر کافر ہے ملت اسلامیہ سے خارج ہے، اور جو کوئی بھی علم الغیب کا دعویٰ کرے وہ بھی کافر ہے، بلکہ وہ بڑے طاغوتوں میں سے ہے، اس لیے کہ غیب کا علم اللہ ﷻ کے سوا کسی کے پاس نہیں، اور جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے کچھ علم سے مطلع فرمایا ہے وہ انبیاء کرام ہیں۔

﴿ عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَداً ☆ إِلَّا مَنِ ارْتَضَى مِن رَّسُولٍ ﴾

[الجن :٢٦ :٢٧]

ترجمہ: (وہ غیب کا جاننے والا ہے اور اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا ☆ سوائے اس پیغمبر کے جسے وہ پسند کرلے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ انبیاء کرام کو غیب کی کچھ باتوں سے مطلع کر دیتے ہیں کسی خاص مصلحت کی وجہ سے، اور یہ انبیاء کرام کے معجزات ہوتے ہیں، لیکن انبیاء کرام کو یہ علم بذات خود حاصل نہیں ہوتا، اور نہ ہی علم نجوم یا جادو کے ذریعہ سے، بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ وحی کے ذریعہ سے انہیں وہ باتیں معلوم ہوتی ہیں، لیکن جو علم الغیب کا دعویٰ کرے تو وہ مشرک اور کافر ہی تصور کیا جائے گا، اس لیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی کچھ صفات میں مشارکت کا دعویٰ کر رہا ہے، اور وہ ہے علم الغیب کی صفت، جو صرف اللہ تعالیٰ کی صفت ہے، یا جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے کچھ علم پر مطلع کر دیا ہو اور وہ ہیں انبیاء کرام، اللہ تعالیٰ نے جادوگروں کو کاہن اور نجومیوں کو غیب کے علم پر مطلع نہیں کیا ہے، یہ تو ان کی طرف سے جھوٹ باندھا جا رہا ہے اللہ تعالیٰ پر، اس لیے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ سے کفر کیا اور شرک کیا۔

یہ جادو کی ایک قسم ہے جسے علم النجوم کہا جاتا ہے۔

دوسری قسم :

دھاگوں میں پھونکنا اور گرہ لگانا

جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ﴾ [الفلق ٤]

ترجمہ: (اور گرہ [لگا کر ان] میں پھونکنے والیوں کے شر سے [بھی])۔

شیاطین کے نام پر اور شیطانی تعویذات پڑھ کر دھاگوں میں گرہ لگا کر اس میں پھونکنا، یہ ایک قسم ہے، بلکہ یہ جادو کی سب سے بڑی قسم ہے اور یہ بالکل واضح کفر ہے، [اعوذ باللہ]۔

نبی کریم ﷺ نے علم البیان کو بھی جادو کی ایک قسم قرار دیا ہے۔

جیسا کہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے:

﴿ إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا ، وَإِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً ﴾ [البخاری: ٣٠٢]

(اشعار میں کچھ حکمت والے شعر بھی ہیں، اور بیان میں جادو والے بیانات بھی ہیں)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بیان، خطبہ، تقریر میں زبان کی فصاحت بلاغت اور انداز بیان کی بڑی اہمیت ہے، اور کبھی یہ جادو کا کام بھی کرتا ہے، اس لیے کہ تقریر کرنے والے کا انداز بیان نہایت عمدہ ہو تو وہ بڑی خوبصورتی سے حق کو باطل اور باطل کو حق کی صورت میں بیان کرتا ہے اور لوگ اس کے دھوکے میں آجاتے ہیں۔

باطل کی دعوت دینے والے [اعوذ باللہ] اسی قسم کے ہوتے ہیں، جب وہ کوئی تقریر کرتا ہے تو لوگوں کو کفر اور شرک کی طرف بلاتا ہے، اور اپنے انداز بیان کے ذریعے بے بنیاد دلائل پیش کرتا ہے، اور لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ حق بات کر رہا ہے

اس لیے نبی ﷺ نے فرمایا:

﴿ اِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا ﴾ [البخاری :٥١٤٦]

(اور بیان میں جادو والے بیانات بھی ہیں)۔

یہاں نبی ﷺ کا یہ فرمانا: [بیان میں] اس بات کی دلیل ہے کہ ہر قسم کا بیان برا نہیں، جس بیان میں حق بات کی جائے اور حق کی تائید کی جائے وہ برا نہیں اچھا ہے۔

خطیب اور تقریر کرنے والا اگر اپنی فصاحت اور انداز بیان کو اللہ کے دین کی نصرت کے لیے اور لوگوں تک صحیح علم پہنچانے کے لیے اور خیر کی دعوت دینے کے لیے استعمال کریگا تو یہ بڑی اچھی بات ہے لائق تعریف ہے، لیکن اگر خطیب یا مصنف یا جادوگر اگر اسی چیز کو باطل کی نصرت کے لیے استعمال کریگا تو یہ جادو ہوگا۔

﴿ اِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا ﴾ [ترمذی:٢٠٢٨]

(اور بیان میں جادو والے بیانات بھی ہیں)۔

مطلب یہ ہے کہ وہ اپنے انداز بیان سے لوگوں کی ذہنوں پر حاوی ہو جاتا ہے اور اس کے انداز کی وجہ سے لوگ باطل کو حق تسلیم کرتے ہیں، لہٰذا یہ جادو کی ایک قسم ہے جو کفر تک لے جاسکتی ہے، اور کچھ کفر تو نہیں ہوتیں لیکن اس کے بہت ہی قریب ہوتی ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح نبی ﷺ نے چغل خوری کو بھی جادو کی قسموں میں شمار کیا ہے۔

نبی ﷺ نے فرمایا:

﴿ اَلا اُ نَبِّئُکُمْ مَا الْعَضَهُ ؟ هِيَ النَّمِیْمَةُ :اَلْقَالَةُ بَیْنَ النَّاسِ ﴾ [مسلم:٢٦٠٦]

(کیا میں تمھیں یہ نہ بتاؤں کہ العضه [جادو] کیا ہے؟ یہ چغل خوری ہے یعنی لوگوں کے درمیان [ایک دوسرے کی] باتوں کو پھیلانا)۔

کیا آپ لوگ جانتے ہیں چغل خوری کیا ہوتی ہے؟۔

چغل خوری: فساد کی نیت سے لوگوں کی بات ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا، چغل خور ایک شخص کے پاس جاتا ہے اور کہتا ہے کہ فلاں تم کو گالیاں دیتا ہے، فلاں تمہاری برائی کرتا ہے، کہتا ہے تم کنجوس ہو، تم جاہل ہو، تم ایسے ہو تم ویسے ہو، غرض یہ کہ اس شخص کے سینہ کو دوسرے کے لیے بغض اور نفرت سے بھر دیتا ہے، پھر دوسرے کے پاس جاتا ہے اور کہتا ہے فلاں تم کو گالیاں دیتا ہے، فلاں تمہاری برائی کرتا ہے، اور اس طرح دو دوستوں میں دشمنی ڈال دیتا ہے، مؤمنوں میں دشمنی ڈال دیتا ہے، مؤمن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں، چغل خور دونوں سے یہی کہتا ہے کہ فلاں آپ کے بارے میں ایسا کہتا ہے ویسا کہتا ہے، اور اس طرح مسلمانوں میں تفرقہ ڈال دیتا ہے، بلکہ کبھی تو نوبت جنگ تک آجاتی ہے، اور کبھی مسلمانوں میں ایسی دوری ہو جاتی ہے کہ وہ مرتے دم تک آپس میں ایک دوسرے سے نہیں ملتے۔ کبھی رشتہ داروں میں دوری ڈالتا ہے، باپ اور بیٹے کے درمیان، ماں بیٹے کے درمیان، بھائی بھائی کے درمیان، کبھی عالم دین اور اس کے شاگردوں کے درمیان، کبھی شاگردوں میں آپس میں، کبھی عام مسلمانوں میں دوری ڈالتا ہے، اور سارا معاشرہ اس چغل خور کی وجہ سے کینہ بغض اور عداوت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

یہ جادو کی ایک قسم ہے۔ اس لیے کہ جادو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

﴿ مَا یُفَرِّقُوْنَ بِهِ بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِه ﴾ [البقرہ:٢:١٠٢]

ترجمہ: (کہ وہ خاوند اور بیوی کے درمیان تفرقہ ڈالتا ہے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چغل خور بھی اسی طرح محبت کرنے والوں کے درمیان تفرقہ ڈالتا ہے، اسی لیے بعض سلف صالحین نے فرمایا کہ چغل خور ایک گھنٹہ میں جو فساد برپا کرتا ہے، اس میں جادوگر کو ایک سال لگتا ہے، اس لیے کہ جادوگر کا فساد دو تین یا ایک گروہ تک محدود ہوتا ہے جبکہ چغل خور کا فساد سارے معاشرے کو برباد کر دیتا ہے، ہاں سارا معاشرہ، اس لیے کہ وہ ایک مجلس سے دوسری مجلس میں جاتا ہے، ایک دفتر سے دوسرے دفتر، ایک جگہ سے دوسرے جگہ اور چغل خوری کا کام بخوبی انجام دیتا رہتا ہے، یہاں تک کے سارے معاشرے کے لوگوں میں فساد برپا ہو جاتا ہے۔

نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

﴿ آلا أُنَبِّئُكُمْ مَا الْعَضَهُ ؟ هِيَ النَّمِيمَةُ :الْقَالَةُ بَيْنَ النَّاسِ ﴾ [مسلم:٢٦٠٦]

(کیا میں تمہیں بتاؤں کہ جادو کیا ہے؟ وہ چغل خوری ہے جو لوگوں کی بات ایک جگہ سے دوسری جگہ کرنا ہے)۔

یہ جادو کی ایک قسم ہے، اگرچہ چغل خور کا وہ شرعی حکم نہیں ہے جو جادوگر کا ہے، چغل خور کو کافر قرار نہیں دیا جا سکتا لیکن اسکا عمل جادوگر کے عمل سے مشابہت رکھتا ہے، چغل خوری کبیرہ گناہوں میں سے ایک کبیرہ ہے، لیکن بہرحال کفر نہیں، حقیقت یہ ہے کہ چغل خوری کے اثرات اور نتائج جادو جیسے یا اس سے بھی خطرناک ہوتے ہیں، جبکہ چغل خور شرک بھی نہیں کرتا، شیاطین سے بھی مدد نہیں مانگتا، شرکیہ کلمات بھی نہیں پڑھتا، نہ پھونک مارتا ہے اور نہ ہی دھاگوں میں گرہ لگاتا ہے، چغل خور جادوگر جیسے اعمال نہیں کیا کرتا، بلکہ اسے جادوگر چغل خوری کے نتائج کے اعتبار سے کہا گیا ہے، چغل خور فاسق ہے، اس لیے کہ اس نے کبیرہ گناہوں میں سے ایک گناہ کا ارتکاب کیا ہے، اس پر اس گناہ سے اللہ ﷻ کے حضور توبہ کرنا واجب ہے۔

یہ جادو کی اقسام میں سے ایک قسم ہے جسے نبی ﷺ نے بیان فرمایا ہے، لہٰذا ضروری ہے کہ اس سے اجتناب کیا جائے اور اس سے دور رہا جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اهل علم اور تینوں ائمہ:

ابوحنیفہ، مالک، اور شافعی کے نزدیک، اور علماء کرام کی ایک بڑی تعداد نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ جادوگر کو قتل کیا جائے اور اسے توبہ کی مہلت بھی نہ دی جائے، اگر یہ بات ثابت ہو جائے کہ وہ جادوگر ہے، یا تو وہ خود اقرار کرے یا پھر دو شخص اس بات کی گواہی دیں کہ فلاں جادوگر ہے، اگر ان دونوں باتوں میں سے کسی ایک بات سے بھی ثابت ہو جائے کہ وہ جادوگر ہے تو اس کو قتل کر دیا جائے اور توبہ کی مہلت بھی نہ دی جائے، اس لیے کہ اگر چہ وہ یہ ظاہر بھی کرے کہ وہ توبہ کرتا ہے تو اس کی توبہ پر یقین نہیں کیا جاسکتا، اس لیے کہ وہ توبہ کا اظہار دھوکہ سے کر رہا ہے صرف اپنی جان بچانے کے لیے، جیسے کہ کوئی ملحد اور مرتد کرتا ہے، جس طرح ملحد کو توبہ کا موقع نہیں دیا جاتا، اسی طرح جادوگر کو بھی توبہ کا موقع نہ دیا جائے، اگر وہ توبہ کا اظہار بھی کرے تو اس بات کی کیا ضمانت ہے کہ آئندہ لوگ اس کے شر سے محفوظ رہیں گے۔

اور اس کی دلیل نبی ﷺ کا یہ فرمان ہے:

﴿ حَدُّ السَّاحِرِ ضَرْبَةٌ بِالسَّيْفِ ﴾ [موقوف ترمذی: ١٤٦٠]

(جادوگر کی سزا تلوار سے مارنا ہے)۔

یہ حدیث صحیح اسناد کے ساتھ مرفوعاً بھی ثابت ہے اور موقوفاً بھی کہ جادوگر کی سزا تلوار سے مارنا ہے اس کی توبہ قبول کیے بغیر، اور اس میں حکمت یہ ہے کہ مستقبل میں اس کے شر سے محفوظ رہنے کی کوئی ضمانت نہیں اور وہ محض اپنی جان بچانے کے لیے دھوکہ دے رہا ہے کہ وہ توبہ کرتا ہے، جس طرح وہ جادو کے ذریعے دھوکہ دیتا رہا ہے، اسی طرح اب وہ توبہ کا اظہار کر کے دھوکہ دے رہا ہے، اور اس لیے بھی کہ حدیث میں کسی قسم کی قید نہیں لگائی گئی بلکہ لفظ عام ہے کہ [جادوگر کی سزا تلوار سے مارنا ہے]، اس میں توبہ کی مہلت دینے کا کوئی ذکر نہیں، لہٰذا یہی صحیح قول ہے کہ اسے قتل کیا جائے اور توبہ کی نہ تو مہلت دی جائے اور نہ ہی توبہ قبول کی جائے، یہی اہل علم کی ایک بڑی تعداد کی رائے ہے، اور اس کے جادو کی تفصیلات بھی معلوم نہ کی جائیں کہ تمہارا جادو کس قسم کا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ نہیں کہا جائے گا کہ ہمیں اپنے جادو کی اقسام بیان کرو، جبکہ بعض علماء کا قول ہے کہ اس کے جادو کی تفصیلات دریافت کی جائیں، اگر اس کا جادو اس قسم کا ہے جو کفر ہی ہوتا ہے تو اس پر کفر کا حکم لاگو ہوگا، اور اگر اس قسم کا نہیں ہے تو اس پر کفر کا حکم لاگو نہیں ہوگا، لیکن اس کو جادو سے روکا جائے گا، اور یہ بات درست نہیں ہے، اس لیے کہ جادو کسی بھی قسم کا ہو وہ کفر ہوتا ہے [ہمیشہ] اس لیے کہ یہ شیاطین کے بغیر ممکن ہی نہیں، یہی صحیح قول ہے، کوئی بھی جادو ہو وہ شیاطین کے ذریعہ ہی ہوتا ہے، لہٰذا صحیح اور راجح قول جس پر جمہور اہل علم ہیں کہ جادو کسی بھی قسم کا ہو وہ کفر ہے اور جادوگر کی سزا قتل ہے، اور جس نے معاملہ تفصیل کا ذکر کیا ہے اس کا قول مرجوع اور ضعیف ہے، اس لیے کہ اس کا قول وہم پر قائم ہے، اس کو یہ وہم ہے کہ جادو کی کچھ اقسام شیاطین کے عمل کے بغیر ہوتی ہیں، جبکہ ایسا ہرگز نہیں ہوتا، کوئی بھی جادو شیاطین کے عمل کے بغیر نہیں ہوتا، اور کوئی بھی جادوگر ایسا نہیں، جو مشرک نہ ہو، اور ایسا سمجھنا محض ایک تصور ہے جس کی کوئی حقیقت نہیں کہ کفر کے بغیر بھی کوئی جادو ہوتا ہے، یہ ہرگز صحیح نہیں، نہ زمینی حقائق اس کی آگاہی دے رہے ہیں، ایسا سمجھنا محض ایک گمان ہے جس کی کوئی حقیقت نہیں۔ یہ ہے جادوگر کا حکم، اسے قتل کیا جائے اور اس کی توبہ قبول نہ کی جائے۔

اور اس کی دلیل نبی ﷺ کا یہ فرمان:

﴿ حَدُّ السَّاحِرِ ضَرْبَةٌ بِالسَّيْفِ ﴾ [ترمذی: ١٤٦٠]

(جادوگر کی سزا تلوار سے مارنا ہے)۔

اور اس لیے بھی کہ خلیفہ ثانی عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے والیوں [گورنر] کو لکھا کہ:

﴿ اُقْتُلُوْا كُلَّ سَاحِرٍ وَّ سَاحِرَةٍ ﴾ [ابوداود: ٣٠٤٣]

(ہر جادوگر اور جادوگرنی کو قتل کر ڈالو)۔

اور انہوں نے اس میں توبہ کا کوئی ذکر نہیں کیا، اس قول کو نقل کرنے والے راوی نے کہا کہ ہم نے عمر رضی اللہ عنہ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے تین جادوگروں کو قتل کر ڈالا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ ہیں خلفاء راشدین کے خلیفہ ثانی عمر ﷜، مہاجرین اور انصار کو حکم دیا کہ جادوگروں کو قتل کر ڈالو، اور کسی نے بھی ان کی مخالفت نہیں کی، یہ بھی اس بات کی دلیل ہے کہ جادوگر کو قتل کیا جائے اور اس کی توبہ قبول نہ کی جائے۔

﴿اَنَّ حَفْصَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ زَوْجَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَتْ بِقَتْلِ جَارِيَةٍ لَهَا سَحَرَتْهَا فَقُتِلَتْ﴾ [موطا:۲/ ۸۷۱]

(اُم المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہما نے اپنی اس لونڈی کو قتل کرنے کا حکم دیا تھا جس نے ان پر جادو کر دیا تھا اور وہ قتل کر دی گئی)۔

حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما جو کہ نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ ہیں، انہوں نے ایک لڑکی کو قتل کر ڈالا جس نے ان پر جادو کیا تھا، جبکہ وہ ام المومنین اور جلیل القدر صحابیہ ہیں، انہوں نے اس لڑکی کو قتل کر دیا جس نے ان پر جادو کیا تھا، لہٰذا صحابیہ کا عمل حجت ہے، اسی طرح جندب بن کعب الازدی ﷜ نے ایک جادوگر کو خلیفہ کی مجلس میں قتل کر ڈالا، اسے تلوار سے قتل کر ڈالا، یہ بھی جلیل القدر صحابی کا عمل ہے۔

اسی لیے امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے فرمایا:

﴿صَحَّ عَنْ ثَلَاثَةٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فِيْ قَتْلِ السَّاحِرِ﴾ [ابن کثیر:۱/ ۱۴۴]

(جادوگر کو قتل کرنا، نبی ﷺ کے تین صحابہ سے ثابت ہے)۔

یعنی عمر ابن الخطاب اور ان کی بیٹی حفصہ بنت عمر اور جندب ﷡۔

پھر نبی ﷺ کا یہ فرمان:

﴿حَدُّ السَّاحِرِ ضَرْبَةٌ بِالسَّيْفِ﴾ [ترمذی:۱۴۶۰]

(جادوگر کی سزا تلوار سے مارنا ہے)۔

یہ سب اس بات کی دلیل ہے کہ جادوگر کو قتل کیا جائے اور اس کی توبہ قبول نہ کی جائے، بلکہ جلد از جلد اسے قتل کر دیا جائے تا کہ مسلمانوں کو اس کے شر سے محفوظ رکھا جا سکے، بہر حال معاملہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انتہائی خطرناک ہے، اور جس شخص کو یہ معلوم ہو جائے کہ فلاں جادوگر ہے، اس ملک میں یا کسی اور ملک میں، تو اسے چاہیے کہ فوراً حکومت کو اس سے آگاہ کرے، تاکہ اسے گرفتار کیا جا سکے اور مسلمانوں کو اس کے شر اور فساد سے محفوظ رکھا جا سکے۔

ہم اللہ ﷻ سے دعا گو ہیں کہ سب کو اس بات کی توفیق دے جس میں اسلام اور مسلمانوں کی بہتری ہو، اور جس میں دلوں کی سلامتی ہو، آپس میں اتفاق اور اتحاد ہو، حق کی نصرت ہو اور باطل کی شکست ہو۔

و صلى الله علىٰ نبينا محمد و علىٰ آله و صحبه أجمعين.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوالات

سوال: فضیلۃ الشیخ آپ کی کیا رائے ہے پیالی پڑھنے کے بارے میں یا ہاتھ کی لکیریں پڑھنے کے بارے میں یا وہ جو اخبارات میں ستاروں سے قسمت کا حال جاننے کے بارے میں شائع ہوتا ہے؟۔

جواب: یہ سب جادو کی قسمیں ہیں، پیالی پڑھنا، ہاتھ پڑھنا، اور ستاروں کے ذریعے قسمت کا حال بتانا جو اخبارات میں شائع ہوتا ہے، یہ سب علم الغیب کا دعویٰ کرنا ہے، یعنی یہ کہانت ہے، اور کہانت جادو کی ایک قسم ہے، یہ سب باطل اعمال ہیں، کہانت جادو ہے، عیافہ والطرق، طرق الحصی، ضرب الودع، نثر الودع، سب جادو کی مختلف اقسام ہیں۔

سوال: ایک شخص جادوگر کے پاس جاتا ہے اور کسی دوسرے شخص پر جادو کرواتا ہے، پھر یہ شخص اپنے عمل سے توبہ کر لیتا ہے، تو اب وہ کیا کرے؟۔

جواب: اسے اس کے جرم کے مطابق سزا دی جائے گی، اگر اس نے اپنے اس عمل سے دوسرے شخص کا قتل کیا، تو یہ جادوگر کے ساتھ مسلمان کو قتل کرنے میں معاون اور مددگار تصور کیا جائے گا، اور اگر کوئی جماعت [گروہ] مسلمان کے قتل میں ملوث ہو، تو یہ سارا گروہ قتل کیا جائے گا، براہ راست قاتل اور اس کے معاون اور مددگار سب پر قصاص کا حکم لاگو ہوگا، اور اگر قتل نہیں ہوتا بلکہ اس جادو کے نتیجہ میں بیماری لاحق ہو جاتی ہے، تو اس جرم کے مطابق سزا دی جائے گی، جس طرح کسی شخص کو اگر مارا جائے اور زخمی کر دیا جائے، تو عدالت اس کے مطابق سزا دیتی ہے، اور مرہم پٹی کے اخراجات کی ذمہ داری بھی ہوتی ہے، اس لیے معاملہ اتنا آسان نہیں کہ بس وہ توبہ کر لے اور متاثرہ شخص یا میت کو چھوڑ دیا جائے اور معاملہ ختم نہیں متاثرہ شخص کا حق باقی رہے گا، توبہ کر لینے سے مخلوق کا حق ساقط نہیں ہوتا، بلکہ مخلوق کا حق ادا کرنا واجب ہے، اگر قصاص ہے تو قصاص کے ذریعہ، اگر مالی نقصان پہنچایا گیا ہے تو مال ادا کیا جائے گا وغیرہ، اور اس سے معافی اور درگزر کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

درخواست بھی کی جائے گی۔

سوال: سائل کہتا ہے! میری بیوی کو مختلف قسم کی بیماریاں لاحق ہیں اور میں نے ڈاکٹروں کو بھی دکھایا ہے، ڈاکٹروں نے کہا کہ اسے کسی قسم کی جسمانی بیماری نہیں، میری بیوی کو شک ہے کہ اس پر جادو کیا گیا ہے، اور وہ مجھ سے بار بار یہ درخواست کرتی ہے کہ میں اسے ایسے لوگوں کے پاس لیکر جاؤں جو جادو کا علاج کرتے ہیں، لیکن میں اس بات پر آمادہ نہیں ہوتا ہوں، اس لیے کہ میں ایسے لوگوں کے پاس جانا حرام سمجھتا ہوں، اور میں اپنی بیوی کے ساتھ سکون اور اطمینان کی ازدواجی زندگی محسوس نہیں کرتا، تو آپ کی کیا رائے ہے اور اس مسئلہ کا حل کیا ہے؟۔

جواب: پہلی بات تو یہ ہے کہ ہر بیماری جادو نہیں ہوتی، بیماریاں بے شمار ہیں، ہر بیماری جادو نہیں ہوتی، یہ محض گمان ہے، اس گمان اور وسوسہ کو ترک کرنا ضروری ہے۔

اللہ تعالیٰ سے اصرار کے ساتھ دعا کی جائے اور شرعی دم جھاڑ کیے جائیں، اس بیمار خاتون پر قرآن کریم تلاوت کر کے دم کیا جائے، یہ عمل بار بار کیا جائے اور شرعی دم جھاڑ کیے جائیں، یہی کامیابی ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ نفسیاتی بیماروں کے ڈاکٹر سے رجوع کیا جائے، امید ہے کہ یہ ڈاکٹر اس کی بیماری کو سمجھ لیں گے، اور اس کا علاج بھی مل جائے گا، اور اگر یہ ثابت بھی ہو جائے کہ یہ جادو کا اثر ہے، تب بھی جادو کا علاج جادو سے کرنا جائز نہیں اور نہ ہی وہ اس طرح سے دور ہوتا ہے، بلکہ جادو کا علاج شریعت کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق قرآن کریم کی تلاوت اور شرعی دم جھاڑ کے ذریعہ سے ہوتا ہے، اس کے علاوہ اگر کوئی ایسی دوائیں ہوں جس میں جادو کا کوئی عمل دخل نہ ہو اور اہل علم اور معرفت وہ تجویز کریں تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں، لیکن جادو دور کرنے کے لیے جادوگروں کے پاس جانا جائز نہیں۔ حسن بصری [رحمہ اللہ] نے کہا:

﴿لَا یَحُلُّ السِّحْرَ اِلَّا السَّاحِرُ﴾ [أخرجه ابن جرير الطبرى في تهذيب كمافي فتح البارى: ١٠/ ٢٣٣]

(جادو کو [غیر شرعی طریقے سے] دور کرنے والا خود جادوگر ہی ہو سکتا ہے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور جب نبی ﷺ اس بارے میں دریافت کیا گیا تو فرمایا:

﴿ سُئِلَ النَّبِیُّ ﷺ عَنِ النُّشْرَةِ فَقَالَ : هُوَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ﴾ [ابو داود:۳۸۶۸]

(نبی کریم ﷺ سے نشرہ (یعنی جادو کے ذریعے جادو کا علاج) کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ شیطانی کام ہے)۔

[یہ شیطان کا کام ہے، نشرہ شیطانی عمل ہے، نشرہ متاثرہ شخص سے جادو کا اثر دور کرنے کا نام ہے]۔

سوال: ایک ایسا کنواں ہے جس میں پانی نہیں، اور اس کنویں میں جادو ڈالا جاتا ہے، اور بعض لوگوں کا عقیدہ ہے کہ اس میں جنات ہیں، کیا ہم وہاں جا کر جادو کو اس کنویں سے نکال سکتے ہیں تاکہ اللہ کے اذن سے جادو ختم ہو جائے، یا ہم ان لوگوں کو اس کی اطلاع دیں جو اس قسم کے اعمال کی نگرانی پر مامور ہیں، یا ہم کیا کریں؟۔

جواب: آپ لوگوں پر لازم ہے کہ حکومت اور حکومت کی طرف سے ایسے اعمال کی نگرانی پر مامور لوگوں کو اس کی اطلاع دیں، اور انہیں کنویں کی جگہ بتائیں تاکہ وہاں سے ایسی چیزیں نکالی اور جلائی جاسکیں، جیسا کہ نبی ﷺ نے کنویں سے ایسی چیزیں نکالنے اور جلانے کا حکم دیا ہے، اگر آپ لوگوں کو اس بات کا یقین ہے کہ فلاں کنویں میں ایسی چیزیں ہیں، تو پھر آپ لوگ ایسے اعمال کی نگرانی پر مامور اشخاص کو ضرور اسکی اطلاع دیں اور اس کو وہاں سے نکالنے اور جلانے میں ان کی مدد کریں۔

سوال: ہم الحمد للہ! اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنے والی فیملی ہیں، ہم رات کو جاگ کر عبادت بھی کیا کرتے تھے اور ہر اس عمل میں سرگرم تھے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کو راضی کرے، لیکن ہمارے ساتھ ایک مسئلہ ہو گیا اور وہ یہ کہ ہم نئے گھر میں منتقل ہو گئے، اور جب سے ہم اس نئے گھر میں منتقل ہوئے ہیں یہ مسائل ہمارے ساتھ پیش آئے: قیام اللیل میں بھاری پن محسوس ہونا، سانس لینے میں دشواری، نیند کا نہ آنا، جسم میں معمول سے زیادہ حرارت محسوس ہونا، میری بیوی مجھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

برداشت نہیں کرتی اور نہ ہی میں اسے، کہیں یہ جادو کے اثرات تو نہیں اور آپ ہمیں کیا مشورہ دیتے ہیں؟ برائے مہربانی ہمارے لیے آپ اور تمام حاضرین دعا کریں، جزاکم اللہ خیرا۔

جواب: ممکن ہے یہ جادو کی وجہ سے ہو، اور ممکن ہے شیطان کا کام ہو، شیطان آپ لوگوں کو تنگ کرنا چاہتا ہے، انسانی شیاطین اور جنات کے شیاطین، آپ لوگوں کو چاہیے کہ قرآن کی تلاوت کثرت کے ساتھ کریں، خاص طور پر سورۃ البقرۃ۔

نبی ﷺ نے فرمایا:

﴿ اِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِىْ تُقْرَأُفِيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ ﴾ [مسلم:۷۸۰]

(شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۃ البقرۃ کی تلاوت کی جاتی ہے)۔

اور فرمایا: ''شیاطین اسے برداشت نہیں کر سکتے''

﴿ مَا مِنْ بَيْتٍ يُقْرَأُفِيْهِ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ اِلَّا خَرَجَ مِنْهُ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضَرِيطٌ ﴾

[دارمی:۷۳۱]

(جس گھر میں سورہ بقرہ پڑھی جاتی ہے اس گھر سے شیطان ریاح خارج کرتا ہوا باہر نکل جاتا ہے)۔

یعنی سورۃ البقرۃ، شیاطین اسے ہرگز برداشت نہیں کر سکتے، اگر آپ گھر میں اس کی تلاوت کریں گے تو شیاطین گھر سے بھاگ جائیں گے، اور اگر گھر میں منکرات اور لٹکی ہوئی تصاویر ہیں تو گھر سے نکال دی جائیں۔

نبی ﷺ کا فرمان ہے:

﴿ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتاً فِيْهِ تَمَاثِيْلُ اَوْتَصَاوِيْرُ ﴾ [مسلم:۲۱۱۲]

(فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا ہو یا تصاویر ہوں)۔

اگر فرشتے گھر میں نہیں ہوں گے تو شیاطین وہاں داخل ہو جاتے ہیں، اور جہاں فرشتے ہوتے ہیں وہاں شیاطین داخل نہیں ہو پاتے، اس لیے ایسے تمام اسباب اختیار کریں جن سے گھر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے اذن سے تمام منکرات سے پاک ہو جائے، اور سوتے وقت اذکار کی پابندی کی جائے، آیت الکرسی کی تلاوت کی جائے، سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق، اور سورۃ الناس کی تلاوت کی جائے، یہ عمل روزانہ بار بار کیا جائے تو یہ چیز اللہ کے اذن سے آپ لوگوں سے دور ہو جائے گی، انشاءاللہ۔

سوال: نقش [طلسم] استعمال کرنے کا کیا حکم ہے، جبکہ یہ نقش بنانے والا نجومی یا جادوگر سمجھا جاتا ہے؟۔

جواب: یہ نقش اگر غیر عربی کلام ہے یا حروف مقطعات ہے تو یہ شرک ہے، اور اہل علم کا اس پر اجماع ہے کہ یہ کفر ہے، اسے نہ تو لٹکانا جائز ہے، نہ ہی لکھنا اور گھر میں کسی بھی جگہ رکھنا جائز نہیں، لیکن اگر یہ نقش قرآنی آیات یا احادیث نبویہ یا شرعی دعاؤں پر مشتمل ہے، تو اس کے جواز میں اہل علم کے درمیان اختلاف ہے، اور صحیح قول یہی ہے کہ یہ بھی جائز نہیں، اس لیے کہ نبی ﷺ نے تعویذات لٹکانے سے منع فرمایا ہے۔

تمائم لٹکائے جانے والے تعویذات کو کہتے ہیں، چاہے یہ قرآنی آیات ہوں یا کچھ اور، تعویذات لٹکانا جائز نہیں، یہی صحیح قول ہے، چاہے وہ قرآنی آیات ہی کیوں نہ ہوں، بہر حال یہ نقوش نکالنا واجب ہے، انسان کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ قرآن کریم کی تلاوت کرے، اور سوتے وقت آیت الکرسی کے ساتھ وہ سورتیں پڑھے جن کا ذکر احادیث مبارکہ میں آیا ہے، یہ عمل بار بار کرے، قرآن کریم کی تلاوت کثرت کے ساتھ کرے، اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے، صبح شام شرعی دم جھاڑ واذکار اختیار کرے، یہ نقوش لٹکائے بغیر اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائیں گے۔

سوال: کیا جادو سے متاثرہ عورت کو کسی قاری یا عالم دین کے پاس لے جانا جائز ہے تاکہ وہ پڑھ کر اس پر دم کریں؟۔

جواب: اگر کوئی ایسے عالم دین ہیں جن کا تقویٰ اور پرہیزگاری مشہور ہے، اور عقیدہ بھی درست ہے، اور وہ پردہ کے اہتمام کے ساتھ پڑھ کر دم کرتے ہیں، جبکہ اس بات کا بھی خیال رکھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائے کہ اس عالم دین یا قاری کے پاس جانے میں فتنہ کا کوئی اندیشہ نہ ہو، تو اس میں کوئی حرج نہیں اس لیے کہ اس میں کوئی شرعی مخالفت واقع نہیں ہو رہی، لیکن اگر یہ معلوم ہو کہ فلاں عالم کا عقیدہ درست نہیں، اور یہ معلوم نہ ہو کہ وہ کیا پڑھتا ہے اور کیا عمل کرتا ہے تو اس کے پاس جانا درست نہیں، یا یہ کہ وہ عورتوں کے معاملے میں لاپرواہی سے کام لیتا ہو، پردہ کا اہتمام نہ کرتا ہو اور عورتوں کو دیکھتا ہو اور ہاتھ لگاتا ہو، تو اس کے پاس فتنہ کی وجہ سے نہ جایا جائے، ہاں اگر آپ پہلے بتائی گئی صورت اور اس کی پابندیوں کے ساتھ جاتے ہیں جس میں خلوت نہیں ہوتی اور کوئی محرم ساتھ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں، اس لیے کہ خلوت کسی نیک شخص کے ساتھ بھی جائز نہیں، وہ اپنے جسم کا کوئی بھی حصہ دکھائے اور نہ زینت اختیار کر کے خوشبو لگا کر اس کے پاس جائے۔

سوال: اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے، ایسے مراکز کھولنے کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے جہاں پڑھ کر دم کیا جاتا ہو؟۔

جواب: یہ جائز نہیں، ہرگز جائز نہیں، یہ فتنہ کا دروازہ کھول دیگا، اور دھوکہ بازوں کے لیے دھوکہ کا دروازہ کھول دیگا، اور یہ سلف صالحین کا عمل نہیں رہا، بعض لوگ گھر کھولتے ہیں اور بعض دوکانیں کھولتے ہیں ایسے عمل کے لیے، یہ سلف صالحین کا طریقہ نہیں، اس کام کو بڑے پیمانے پر کرنے سے شر اور فساد کا دروازہ کھل جاتا ہے، اس میں ایسے لوگ بھی شامل ہو جاتے ہیں جن کو اس کام میں مہارت نہیں، اس لیے کہ لوگ لالچ کے پیچھے دوڑتے ہیں، وہ چاہتے ہیں کہ لوگ کسی بھی طرح ان کے پاس آئیں، حرام عمل کے ذریعہ ہی کیوں نہ ہو، اس بات کی ضمانت کون دے سکتا ہے کہ لوگ حرام کام نہیں کریں گے؟ یہ نہیں کہا جا سکتا کہ فلاں نیک شخص ہے، انسان چاہے نیک ہو، فتنہ میں مبتلا ہونے کی کوئی ضمانت نہیں، لہٰذا یہ دروازہ کھولنا جائز نہیں اس کو بند ہی رہنا چاہیے۔

سوال: فضیلۃ الشیخ! بعض لوگ خیالی جادو کرتے ہیں، جیسا کہ چاقو مارنا، آگ سے کھیلنا، ہتھوڑے سے مارنا، اور میڈیا پر ایسے ظاہر کرتے ہیں جیسے کہ وہ کوئی معجزہ لائے ہوں، اس معاملہ کو کیسے روکا جا سکتا ہے، اور اس کا مقابلہ کیسے کیا جا سکتا ہے؟۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: ایسا میڈیا جس پر ایسی چیزوں کو ہم روک سکتے ہیں، [ایسے میڈیا] ہم پر لازم ہے کہ ایسی چیزوں کو روکیں، لیکن ایسا میڈیا جو ہمارے ملک سے باہر ہے اور ہم اسے نہیں روک سکتے، ایسے میڈیا کو اپنے ملک میں داخل ہونے سے روکنا چاہیے، ہمارا ملکی میڈیا جس پر ایسی چیزیں روکنے کی ہم طاقت رکھتے ہیں اور روکتے بھی ہیں، لیکن اس کے باوجود اگر اس پر کوئی ایسی چیز شائع ہوتی ہے تو اس کی مذمت کی جائے اور ذمہ داروں کو اس کی اطلاع دی جائے اور ایسی چیزیں روکنے کی درخواست کی جائے۔

سوال: فضیلۃ الشیخ! جادو کی ایک قسم وہ ہے جسے بعض چابکدستی یا ہاتھ کی صفائی سے تعبیر کرتے ہیں، وہ چابکدستی کے ذریعہ وہ چیز دکھا سکتا ہے جو کہ حقیقت نہیں، تیزی اور پھرتی کی وجہ سے، جیسے تاش کے پتوں کے ساتھ کیا جاتا ہے؟۔

جواب: یہ خیالی جادو ہے، پھرتی بھی کہلاتا ہے، چالاکی بھی کہلاتا ہے، یہ خیالی جادو ہے۔

سوال: فضیلۃ الشیخ! ایک فیملی ہے جس کے آپس میں بڑے مسائل ہیں، آپس میں بڑے اختلافات پائے جاتے ہیں، اس فیملی کے غیر ملکیوں کے ساتھ تعلقات تھے جو بآسانی جادو کر سکتے ہیں، اور ان کو اس بارے میں شک ہے کہ ان پر کوئی جادو کیا گیا ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے گھر میں کام کرنے والی غیر ملکی خواتین کے سامان میں کچھ ناخن اور بال دیکھے ہیں، ان کا سوال یہ ہے کہ اس مسئلہ کا علاج کیا ہے، جبکہ وہ جادو کی جگہ بھی نہیں جانتے، اس مسئلہ کا حل کیا ہے؟۔

جواب: یہ چیزیں جو انہوں نے پائی ہیں، ان چیزوں کو ضائع کر دیا جائے، اور اس خادمہ کو اس کے ملک بھیج دیا جائے، اسے اس طرح نہ چھوڑا جائے اور نہ ہی کسی اور کے پاس کام کرنے دیا جائے بلکہ اُسے فوراً اُس کے ملک واپس بھیج دیا جائے، بلکہ اگر ثابت ہو جائے کہ جادو اس نے ہی کیا ہے تو اس پر حد قائم کی جائے اور اسے قتل کر دیا جائے، جیسا کہ اگر غیر ملکی اس ملک میں کسی کو قتل کرتا ہے تو اسے بھی قتل کیا جاتا ہے، اگر چوری کرتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے، اس لیے کہ اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ملک کے قوانین ان غیر ملکیوں پر بھی لاگو ہوتے ہیں، اگر ثابت ہو جائے کہ یہ جادوگرنی ہے تو اسے عدالت میں پیش کیا جائے تاکہ اس پر حد قائم کی جاسکے اور اسے قتل کر کے مسلمانوں کو اس کے شر سے محفوظ رکھا جاسکے، لیکن اگر ایسی کوئی بات ثابت نہیں ہوتی تو بہر حال اسے اپنے ملک واپس بھیج دیا جائے تاکہ اس سے اور اس کے شر سے محفوظ رہا جاسکے۔

سوال: فضیلۃ الشیخ! آپ اس کو کیا نصیحت کرتے ہیں جو یہ کہتا ہے کہ موسیٰ علیہ السلام کا عصا جادو کا تھا؟۔

جواب: یہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر ہے، موسیٰ علیہ السلام جادوگر نہیں تھے، نہ ہی ان کا عصا جادو کا تھا، بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کی آیات کا ایک معجزہ تھا، جو ایسی بات کرتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کرے۔

سوال: فضیلۃ الشیخ! ستاروں کے ذریعہ زمین کے کسی مقام (جگہ) کا تعین کرنا کیا جادو ہے؟۔

جواب: ستارے زمین کے کسی مقام کا تعین نہیں کرتے، بلکہ راستوں [رخ] کی نشاندہی کرتے ہیں، مسافر ستارے دیکھ کر رخ کا تعین کر سکتے ہیں، یہ ستارے پیدا کرنے کے مقاصد میں سے ایک مقصد ہے، جیسا کہ سمندر میں [اور وہ ایسا ہے جس نے تمہارے لئے ستاروں کو پیدا کیا، تاکہ تم ان کے ذریعہ سے اندھیروں میں، خشکی میں اور دریا میں بھی راستہ معلوم کر سکو]، سمندر میں کشتیاں ستاروں کے ذریعہ راستوں کا تعین کرتی ہیں، یہی صحیح بات ہے، لیکن زمینی مقامات کا تعین ستاروں کے ذریعہ نہیں ہوتا، سائل کا زمینی مقامات سے کیا مقصد ہے؟ اگر مراد راستے اور ممالک ہے تو یہ ممکن ہے، اس کے علاوہ نہیں۔

سوال: فضیلۃ الشیخ! کچھ لوگ کو قراءت کا علم نہیں، وہ اس میں جنات کی مدد حاصل کرتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ یہ مسلمان جن ہے، اور اس سے جادو کی جگہ دریافت کرتے ہیں، اس بارے میں کچھ وضاحت فرمائیں؟۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: نہیں! جن کی مدد حاصل کرنا جائز نہیں، مسلم یا غیر مسلم جن، اور وہ یہ کیسے جانتا ہے کہ فلاں جن مسلمان ہے، ہوسکتا ہے کہ فلاں جن جھوٹا دعویٰ کرے کہ وہ مسلمان ہے، جھوٹ بول رہا ہو کہ وہ مسلمان ہے جبکہ وہ کافر ہے تاکہ انسانوں کے ساتھ رابطہ کر سکے، اس دروازے کو بند ہی رہنا چاہیے، جنات کی مدد حاصل کرنا کسی صورت جائز نہیں، یہ نہیں کہا جاسکتا کہ مسلمان جنات کی مدد حاصل کی جاسکتی ہے، اس لیے کہ یہ جنات سے مدد حاصل کرنے کا دروازہ کھول دے گا، اس لیے کہ غیر حاضر (غائب) چیز سے مدد حاصل کرنا جائز نہیں، جن ہو یا غیر جن، مسلم ہو یا غیر مسلم، غیر حاضر سے مدد مانگنا کسی صورت جائز نہیں، بلکہ حاضر سے وہ مدد مانگنا جائز ہے جس پر وہ قدرت رکھتا ہو۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ ﴾ [قصص :١٥]

ترجمہ: (اس (موسیٰ [علیہ السلام]) کی قوم والے نے اس کے خلاف جو اس کے دشمنوں میں سے تھا اس سے فریاد کی)۔

فریاد حاضر سے کی، وہ اس کی مدد کر سکتے تھے اس لیے اس میں کوئی حرج نہیں کہ عام طور سے معمولات زندگی میں ایسا ہوتا رہتا ہے، لیکن غائب جسے آپ دیکھ نہیں سکتے اس سے مدد مانگنا جائز نہیں۔

(**مترجم کی وضاحت**: یہاں میں ایک بات کی وضاحت کرنا انتہائی اہم سمجھتا ہوں، اس لیے کہ ہوسکتا ہے بعض لوگوں کے ذہن میں یہ بات آئے کہ اگر جسے ہم دیکھ نہیں سکتے اس سے مدد مانگنا جائز نہیں تو پھر ہم اللہ تعالیٰ کو بھی نہیں دیکھ سکتے، تو کیا یہ بھی جائز نہیں؟ یہاں فضیلۃ الشیخ کی مراد غیر اللہ سے ہے، غیر اللہ جسے ہم دیکھ نہیں سکتے اس سے مدد مانگنا جائز نہیں، اللہ تعالیٰ کو بھی ہم دیکھ نہیں سکتے لیکن کیونکہ اللہ تعالیٰ قادر مطلق ہیں، اس لیے ان معاملات میں جس پر صرف اللہ تعالیٰ ہی قدرت رکھتے ہیں، مثلاً رزق، اولاد وغیرہ، ان معاملات میں اللہ تعالیٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ہی دعا مانگنا صرف جائز نہیں بلکہ واجب اور عبادت ہے)۔

سوال: ارواح کو حاضر کرنے کا کیا حکم ہے، کیا یہ جادو کی ایک قسم ہے؟۔

جواب: اس میں کوئی شک نہیں کہ ارواح کو حاضر کرنا جادو کی ایک قسم ہے، اور یہ ارواح مردہ لوگوں کی نہیں ہوتیں جیسا کہ دعویٰ کیا جاتا ہے، بلکہ یہ شیاطین ہوتے ہیں جو مردہ لوگوں کی ارواح کی شکل میں آتے ہیں اور کہتے ہیں، میں فلاں کا خاوند ہوں، میں فلاں ہوں، یہ شیاطین کا عمل ہے، یہ ہرگز جائز نہیں، مردہ لوگوں کی ارواح کو لایا نہیں جا سکتا، اس لیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہیں:

﴿ اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَى إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى ﴾ [زمر: ٤٢]

ترجمہ: (اللہ ہی روحوں کو ان کی موت کے وقت، اور جن کی موت نہیں آئی ان کی نیند کے وقت قبض کر لیتا ہے، پھر جن پر موت کا حکم لگ چکا ہے انہیں تو روک لیتا ہے، اور دوسری [روحوں] کو ایک مقرر وقت تک کے لیے چھوڑ دیتا ہے)۔

ایسا نہیں ہے کہ روحیں آتی جاتی رہتی ہیں جیسا کہ یہ لوگ دعویٰ کرتے ہیں، لہٰذا روحوں کو حاضر کرنے کا دعویٰ باطل ہے، اور یہ جادو کی ایک قسم ہے، اور یہ چیزیں جو باتیں کرتی ہیں روحیں نہیں بلکہ شیاطین ہیں جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ روح ہیں، کبھی ایک مردہ شخص کی صورت میں آتا ہے، اور کہتا ہے کہ میں فلاں ہوں، جبکہ وہ جھوٹا ہے، شیطان ہے، مردہ کی صورت اختیار کیے ہوئے ہے۔

سوال: فضیلۃ الشیخ! ایک مدت قبل کچھ لوگ اپنے بیمار شخص کو علاج کے غرض سے ایک شخص کے پاس لے جایا کرتے تھے، جب اس شخص کا انتقال ہو گیا تو اس شخص کو بیماری دوبارہ لاحق ہو گئی، اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟۔

جواب: یہ ان لوگوں کی غلطی ہے، وہ ایسے شخص کے پاس جاتے ہیں جس کو وہ جانتے بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں، نہ اس کا عقیدہ جانتے ہیں، یہ لاپرواہی ہے، اور یہی درحقیقت بیماری ہے، یہ مصیبت اور بیماری ایسی ہے جو لوگوں کے لیے مزید بیماریاں اور مشکلات پیدا کرتی ہے جس کی وہ توقع بھی نہیں رکھتے، اگر یہ لوگ اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے اور جائز مفید اسباب اختیار کرتے تو اللہ تعالیٰ انہیں حرام اسباب اختیار کرنے سے مستغنی فرما دیتے، لہٰذا ہر شخص کے پاس نہیں جانا چاہیے، نہ ہر علاج کا دعویٰ کرنے والے کے پاس، یہاں تک کہ اس کی سچائی اور عقیدہ نہ معلوم ہو جائے، ہر کوئی طبیب، شیخ، عالم نہیں ہوتا کہ اس کے پاس جا کر علاج تلاش کیا جائے، ہم نہ اسے جانتے ہیں، نہ اس کا عقیدہ ہمیں معلوم ہے، نہ اس کے دین بارے میں کوئی علم ہے، وہ سچا ہے یا نہیں، یہ بڑی مصیبت اور امتحان ہے۔

سوال: فضیلۃ الشیخ! یہ کیسے جانا جا سکتا ہے کہ ایک شخص پر جادو کیا گیا ہے یا وہ کسی نفسیاتی کیفیت میں مبتلا ہے؟۔

جواب: آپ کا کام علاج کے لیے مفید اسباب اختیار کرنا ہے، اللہ تعالیٰ سب جانتا ہے کہ یہ نفسیاتی بیماری ہے یا جادو کا اثر، آپ کا کام صرف جائز مفید اسباب علاج اختیار کرنا ہے، یہ ضروری نہیں کہ ہم اس بات کا تعین کریں کہ یہ جادو ہے یا نہیں، آپ اسباب اختیار کریں اور باقی معاملات اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دیں، وہ ہی بہتر جانتا ہے بیماری کے بارے میں۔

سوال: بعض لوگ نیا گھر بنانے کا ارادہ کرتے ہیں تو اس جگہ ایک بکرا ذبح کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس لیے تاکہ اس کی بنیادیں مضبوط رہیں؟۔

جواب: یہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک ہے، یہ قربانی جن کے لیے ہے، بعض لوگ گھر کے دروازے پر ذبح کرتے ہیں، یا کمپنی کا کوئی نیا پروجیکٹ شروع کرتے وقت، یا فیکٹری میں پہلی مرتبہ جب آلات کام کرنا شروع کرتے ہیں، ان کا دعویٰ یہ ہوتا ہے کہ ایسا کرنا کمپنی کے مفاد میں ہے، یہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک ہے، کیونکہ یہ جنات کے لیے قربانی دینا ہے، جنات نے ہی یہ وہم ڈالا ہے کہ ایسا کرنا ان کے مفاد میں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس کسی نے بھی اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کے لیے قربانی دی تو اس نے کفر کیا، حدیث میں آیا ہے:

﴿ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ ﴾ [مسلم:۱۹۷۸]

(اللہ کی لعنت ہے اس پر جس نے اللہ کے سوا کسی اور کے لیے ذبح کیا)۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴾ [انعام : ۱٦۲]

ترجمہ: (آپ فرما دیجئے کہ بالیقین میری نماز اور میری قربانی وساری عبادات اور میرا جینا اور میرا مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کا ہے جو سارے جہاں کا مالک ہے)۔

آیت میں وارد لفظ [نسک] قربانی کو بھی کہا جاتا ہے، اللہ ﷻ نے نسک کا ذکر نماز کے ساتھ کیا، جس طرح غیر اللہ کے لیے نماز ادا کرنا جائز نہیں، اسی طرح غیر اللہ کے لیے قربانی بھی جائز نہیں۔

﴿ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴾ [کوثر:۲]

ترجمہ: (اپنے رب کے لیے نماز ادا کریں اور اپنے رب کے لیے ہی قربانی دیں)۔

یہاں بھی نماز کے ساتھ قربانی کا ذکر کیا گیا، قربانی ایک عبادت ہے جو جن اور شیاطین کے لیے دینا جائز نہیں، یہ حجت بھی درست نہیں کہ ایسا کرنے سے جن اور شیاطین گھر سے بھاگ جاتے ہیں، یہ باطل اعتقاد ہے، اللہ ﷻ کے ساتھ شرک ہے، شیاطین اور غیر اللہ سے مدد مانگنا ہے، اللہ ہم سب کو محفوظ رکھے۔

سوال: فضیلۃ الشیخ! ایک عورت گھر کے کام کاج کے دوران جب مصروف ہوتی ہے تو اپنے بچے کے سرہانے قرآن مجید رکھ دیتی ہے تا کہ وہ جنات سے محفوظ رہ سکے، اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟۔

جواب: یہ جائز نہیں، یہ قرآن کی بے حرمتی ہے، قرآن مجید کو بچے سے دور محفوظ جگہ پر رکھنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لازم ہے، یہ کوئی جائز شریعت مطہرہ کا بتایا ہوا عمل نہیں کہ مصحف کو بچے کے سرہانے رکھا جائے، بچے کے سینے پر یا اس کے سرہانے قرآن مجید رکھنا جبکہ بچہ سورہا ہو کوئی شرعی عمل نہیں، قرآن مجید کو محفوظ جگہ پر عزت کے ساتھ رکھنا چاہیے۔

سوال: یہ موضوع سے ہٹ کر سوال ہے، میں الحمدللہ شریعت کا پابند شخص ہوں، میں شادی شدہ ہوں اور ہم دونوں میاں بیوی ایمان کے سائے میں خوشگوار زندگی بسر کر رہے ہیں، لیکن کچھ رشتہ دار ہم دونوں میں تفرقہ ڈالنا چاہتے ہیں، وہ ہماری خوشگوار زندگی پر حسد کرتے ہیں، ہماری پیٹھ پیچھے دوسرے رشتہ داروں کو ہمارے خلاف ورغلاتے ہیں، یہاں تک کہ بہت سے رشتہ دار اب ہمیں برداشت نہیں کرتے، لہٰذا اب ہم کیا کریں، کیا ان رشتہ داروں سے میل جول باقی رکھیں یا چھوڑ دیں؟۔

جواب: آپ میل جول رکھیں، امید ہے کہ ان کے دلوں میں جو بغض اور نفرت ہے وہ اللہ تعالیٰ دور کر دیں گے، آپ میل جول رکھیں اور حسن سلوک کرتے رہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ﴾ [حم السجده: ٣٤]

ترجمہ: (نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی، برائی کو بھلائی سے دفع کرو پھر وہی جس کے اور تمہاری درمیان دشمنی ہے ایسا ہو جائے گا جیسے دلی دوست)۔

اگر آپ برائی کا مقابلہ بھلائی سے کریں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرمائیں گے، حدیث میں آیا ہے کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا: میرے کچھ رشتہ دار ہیں جن سے میں میل جول رکھتا ہوں اور وہ ایسا نہیں کرتے، میں ان کے ساتھ بھلائی کرتا ہوں اور وہ میرے ساتھ برائی کرتے ہیں، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: [اگر ویسا ہی ہے جیسا کہ تم بیان کر رہے ہو تو ان لوگوں کو بیزاری کھاتی رہے گی اور تمہارے ساتھ اللہ کی طرف سے ایک معاون اور مددگار مقرر کر دیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائے گا] انسان کو چاہیے یہ برائی کا مقابلہ بھلائی سے کرے، خاص طور پر رشتہ داروں کے ساتھ، اگر نیکی اور حسن سلوک کا طریقہ اختیار کیا جائے تو یہ وجہ بن سکتا ہے کہ وہ لوگ اپنی غلطی سے توبہ کر لیں اور شرمندہ ہو جائیں، یہی اس مسئلہ کا صحیح اور مفید علاج ہے۔

سوال: یہ آخری سوال ہے، حاضرین میں ایک عورت نے سوال کیا ہے کہ: ایک حاملہ عورت جس کے حمل کو چار ماہ ہو چکے ہیں، حمل کے چار ماہ بعد اسے حیض شروع ہو جاتا ہے جیسا کہ عورتوں کو ہوا کرتا ہے، پھر کچھ عرصہ بعد منقطع ہو جاتا ہے، جب حیض منقطع ہو جاتا ہے تو وہ عورت غسل کر کے دوبارہ نماز ادا کرنا شروع کر دیتی ہے، اور بالآخر واضح ہوتا ہے کہ بچہ مردہ ہے، سوال یہ ہے کہ: اس مدت کے دوران جب اس نے نمازیں ادا نہیں کی، کیا اس پر نمازوں کی قضا واجب ہے؟۔

جواب: یہ بات سب جانتے ہیں کہ مخصوص ایام میں نماز اور روزے ادا نہیں کیے جاتے، نمازوں کی قضا نہیں کی جاتی، صرف روزے کی قضا کرنا لازم ہے، اور حاملہ عورت کو حیض نہیں ہوتا، اسی بات پر اکثر اہل علم کا اتفاق ہے کہ حاملہ عورت کو حیض نہیں ہوتا، اور اگر خون آ جائے تو وہ حیض کا خون نہیں بلکہ کسی اور وجہ سے ہے، لہٰذا اس وجہ سے نماز اور روزے ترک نہیں کیے جائیں گے جبکہ وہ حمل سے ہے، اس لیے کہ غالباً حمل اور حیض ساتھ ساتھ نہیں ہوتے، لہٰذا حمل کے دوران خون آنے کی وجہ سے جو نماز اور روزے اس نے ترک کر دیے تھے ان کی قضا کی جائے، کیونکہ اس حالت میں نماز اور روزے ترک کرنا غلط تھا، اس لیے حاملہ پر واجب ہے کہ نماز بھی ادا کرے اور روزے بھی رکھے۔

اختتام سے قبل میں چاہوں گا کہ ہمارے محترم فاضل شیخ صاحب قرآن کریم کو حفظ کرنے کی اہمیت پر اور چھوٹوں بڑوں دونوں کے لیے مساجد میں قرآن کی تعلیم حاصل کرنے پر کچھ روشنی ڈالیں، اس کے بعد نمایاں کارکردگی کرنے والوں میں انعامات تقسیم کیے جائیں گے۔

یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں کہ قرآن کریم کو حفظ کرنا اور اس کی تلاوت اور تدریس کا اہتمام کرنا مسلمانوں پر واجب ہے، خاص طور سے والدین پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے بیٹے،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بیٹی، بیوی اور تمام وہ لوگ جن کا وہ سر پرست ہے، ان تمام لوگوں کے لیے قرآن کی تعلیم حاصل کرنے کا اہتمام کرے، قرآن خیر ہے، اس کی تعلیم حاصل کرنا اور اس کی تعلیم دوسروں کو دینا اور اس کی تلاوت کرنا سب دنیا وآخرت کی خیر ہے۔

حدیث میں آیا ہے: ''جس نے اللہ کی کتاب کا ایک حرف بھی پڑھا تو اس کے نامہ اعمال میں نیکی لکھ دی جاتی ہے، اور ایک نیکی کو دس گنا بڑھا کر لکھ دیا جاتا ہے، میں یہ نہیں کہتا کہ الٓم ایک حرف ہے، بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے، میم ایک حرف ہے، اور فرمایا: [تم میں بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن سیکھیں اور سکھائیں] لہٰذا ایک مسلمان کو چاہیے کہ قرآن کریم کی تلاوت کرتا رہے، اس کے معانی پر غور وتدبر کرتا رہے، اور جتنا زیادہ وہ قرآن کو پڑھے گا یا دوسروں کو پڑھائے گا اتنا ہی زیادہ اس کے اجر میں اضافہ ہوگا، قرآن سے جتنا قریب ہوگا اسے اتنا ہی فائدہ ہوگا، اور جتنا دور ہوتا چلا جائے گا اتنا ہی اس کا دل سخت ہوتا چلا جائے گا، اس کے معاملات میں مشکلات پیدا ہوں گی، اس کے حالات خراب ہو جائیں گے، قرآن خیر ہے اس لیے کہ وہ نور ہے، اور نور سے دور ہونے کا مطلب ہے اندھیروں کی طرف جانا، ہمیں ان اداروں کے ساتھ بھی تعاون کرنا چاہیے جو قرآن کریم کی تعلیم دیتے ہیں، اس لیے کہ یہ نیکی اور پرہیزگاری پر تعاون ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ﴾ [المائدہ:٢]

ترجمہ: (نیکی اور پرہیزگاری میں ایک دوسرے کی امداد کرتے رہو)۔

واللہ تعالیٰ اعلم

وصلى الله على نبينا محمد و على آله و أصحابه أجمعين

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیکھتے ہی دیکھتے 10 ملین نسخے فروخت ہونے والا ایڈیشن

❀ کہیں آپ زمانے کے حوادث اور تھپیڑوں کے زبردست واروں کا شکار ہو کر پریشان تو نہیں !!
آپ کو کسی بات کا، کسی اندیشہ کا، کسی خوف کا، کسی انہونی کا......اور کسی نقصان و آزمائش، کا غم تو اندر ہی اندر نہیں کھائے جا رہا۔

❀ اگر آپ کسی مسئلہ میں پریشان ہیں تو آج ہی اس کتاب کا مطالعہ کریں اور اپنے غموں کا حل دریافت کر کے علاج شروع کریں اور پرسکون و راحت بخش زندگی گزاریں۔

❀ اگر آپ ہر طرح کے غم سے نجات پانا چاہتے ہیں تو پہلی فرصت میں اس کتاب کا مطالعہ کریں اور راحت و سکون اور اطمینان قلب کی دولت حاصل کریں۔

❀ اگر آپ مایوس ہیں تو گھبرائیں نہیں، قرآن و حدیث اور جدید علم نفسیات و سائنس کی روشنی میں آپ کی محرومیوں، مایوسیوں، غموں فکروں کو دور کر دینے والی دنیا کی بیسٹ سیلر کتاب اب اردو قالب میں ڈھلنے کے بعد دار الابلاغ کے سٹیج سے اہل پاکستان کے لیے منظر عام پر آ چکی ہے۔

❀ یاد رہے! یورپ و مشرق وسطی میں اس کتاب کی دس ملین کاپیاں دیکھتے ہی دیکھتے فروخت ہو گئیں۔ یہ کتاب ہر جگہ ہر ملک میں غم و اندوہ کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں ڈوبے مایوس دلوں کے لیے باعث سکون و ٹھنڈک اور روشنی کی کرن ثابت ہوئی ہے۔

پہلی فرصت میں اپنی زندگی سے غموں کے کانٹوں کو نکال پھینکنے کے لیے اس کتاب کا مطالعہ کریں اور غموں کے ماروں کو تحفہ میں دیں۔ یقیناً وہ غموں کی دلدل سے نکلنے کے بعد ہمیشہ آپ کے ممنون احسان رہیں گے۔ ان شاء اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مثالی مسلمان مرد

- ایک مرد ایک مثالی مسلمان مرد کیسے بن سکتا ہے؟ کہ ہر جگہ اس کی راہوں میں آنکھیں بچھائی جائیں، اس کی بات مان کر خوشی محسوس کی جائے۔
- ایک مثالی مرد اپنے رب کو کیسے مناتا ہے؟ کہ ہر دکھ و تکلیف سے اپنے پروردگار کی مدد پا کر نجات پا جائے۔
- مثالی مسلمان مرد اپنی ذات کو دوسروں کے سامنے کس طرح پیش کرتا ہے؟ کہ اس کے عزت و وقار میں اضافہ ہی اضافہ ہو۔
- مثالی مرد اپنے والدین سے کس طرح کا سلوک کرتا ہے؟ کہ لوگ عش عش کر اٹھیں۔
- مثالی مرد کا تعلق اپنی بیوی کے ساتھ کیسا ہوتا ہے؟ جو اس کی دنیا اور آخرت کی کامیابی کا ضامن ٹھہرے۔
- مثالی مرد اپنی اولاد کے ساتھ کس طرح کا برتاؤ کرتا ہے؟ کہ جو بڑھاپے میں اس کے لیے سکون کا جھونکا ثابت ہو۔
- مثالی مرد کا تعلق اپنی بیٹی اور داماد کے ساتھ کیسا ہوتا ہے؟ کہ جس سے گھر رشکِ چمن بن کر مہک اٹھے۔
- مثالی مرد کا تعلق اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں کے ساتھ کیسا ہوتا ہے؟ جو خاندان میں اس کو بلند کر دے۔
- مثالی مرد کا تعلق اپنے قرب و جوار میں محلے داروں اور پڑوسیوں کے ساتھ کیسا ہوتا ہے؟ کہ جو پڑوس سے ہی اس کے مددگار و غمگسار پیدا کرنے کا باعث بنے۔
- مثالی مرد کا تعلق اپنے دوستوں اور بھائیوں کے ساتھ کیسا ہوتا ہے؟ کہ جو اس کے متعلق ہر سو نیک نامی کی خوشبو بانٹتے پھریں۔
- مثالی مرد کا تعلق و رابطہ اپنے معاشرے کے ساتھ کیسا ہوتا ہے؟ کہ جس کی بنا پر وہ اس کا آئیڈیل و رہنما اور قابل تعظیم ہستی بن جائے۔

اگر آپ یہ سب کچھ جاننا چاہتے ہیں!!
اگر آپ بھی معاشرے کے مثالی فرد بننا چاہتے ہیں...... کہ جس کی ہر جگہ عزت ہو...... اگر آپ چاہتے ہیں کہ لوگ آپ کو اپنا آئیڈیل بنائیں۔ یوں آپ دنیا میں بھی کامیاب و کامران ہوں اور آخرت میں جنتوں کے وارث بن سکیں تو آج ہی اس کتاب "مثالی مسلمان مرد" کا مطالعہ خود بھی کریں، اپنے بچوں، بھائیوں اور دوستوں کو بھی کروائیں۔
یقیناً آپ دنیا و آخرت میں آئیڈیل بن جائیں گے۔ ان شاء اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دارالابلاغ کی جملہ کتب

کتاب وسنت کی اشاعت کا مثالی ادارہ

آپ نماز فجر با جماعت کیوں نہیں پڑھتے؟ شہزادہ فیصل بن مشعل	60
اپنے گھروں کو بربادی سے بچائیں روبینہ نقاش	130
احکام ومسائل رمضان مولانا مبشر احمد ربانی	80
ادائیں محبوب ﷺ کی (رسول اللہ ﷺ کی دلآویز اداؤں کا منظر) محمد بن جمیل زینو	100
اربعین ابراہیمی (۴۰ احادیث کا مہکتا گلدستہ) مولانا ابراہیم میر سیالکوٹی	60
اربعین ثنائی (۴۰ احادیث کا مہکتا گلدستہ) مولانا ثناء اللہ امرتسری	50
استغفار کی برکات (اللہ کی رضا کیسے حاصل کی جاسکتی ہے) کمیٹی علماء سعودیہ	70
اسلام اور مسلمانوں کے خلاف یورپی سازشیں علامہ جلال العالم	110
اسلام کا قانون وراثت صلاح الدین حیدر لکھوی	200
اصلاح عقیدہ (پاکٹ سائز) محمد بن جمیل زینو	24
امت محمدیہ زوال پذیر کیوں؟ اکبر شاہ خان نجیب آبادی	200
ایک دن رسول اللہ ﷺ کے گھر میں عبدالملک القاسم	46
ایوبی کی یلغاریں (سلطان صلاح الدین ایوبی کی زندگی کے آخری چھ سال) محمد طاہر نقاش	80
اللہ کی تلوار (سیدنا خالد بن ولید کی جہادی زندگی کے نظارے) ابوزید شبلی	200
بچوں کی تربیت کیسے کریں؟ سراج الدین ندوی/محمد طاہر نقاش	250
بدعات سے دامن بچایئے شاہ اسماعیل شہیدؒ	64
بدکاروں کی زندگی کا عبرتناک انجام فتحی مجدی السید	190
تحفہ برائے خواتین (خواتین کے مخصوص مسائل) ڈاکٹر صالح بن فوزان	120
تعویذ اور توحید (تعویذی جکڑ بندیوں کی داستان) علی بن نفیع العلیانی	70
توحید کا قلعہ (فری تقسیم کرنے والوں کیلئے ایک تحفہ) عبدالملک القاسم	60
جناتی شیطانی چالوں کا توڑ (جنات وجادو کا شافی علاج) عبدالعزیز بن بازؒ	300
جنت کی تلاش میں...... (جنت واجب کرنے والے اعمال) عبداللہ بن علی الجعیثن	100

جہنم میں لے جانے والی مجلسیں عدنان طرشہ	140
حاسدوں کے شر سے بچو (تفسیر المعوذتین) ابن قیم الجوزیہؒ	180
حیات صحابیات کے درخشاں پہلو محمود حلبی/ترجمہ: محمود احمد غضنفر	500
حج توحید کے آئینہ میں عبدالرزاق عبدالمحسن	70
حسن عقیدہ (عقیدہ توحید کی حفاظت کا طریقہ کار) محمد طاہر نقاش	90
عبادات میں پائی جانے والی بیشمار خطاؤں کا آئینہ صالح عبدالعزیز آل شیخ	250
خواتین اہل بیت احمد خلیل جمعہ...... ترجمہ مولانا محمود احمد غضنفر	400
دعائیں التجائیں (احادیث صحیحہ پر مشتمل مسنون دعائیں) پاکٹ سائز شیخ الحدیث مولانا محمد داؤد راز دہلویؒ	50
دعائیں التجائیں کلاں (احادیث صحیحہ پر مشتمل مسنون دعائیں)	200
آرٹ پیپر اعلیٰ ایڈیشن شیخ الحدیث مولانا محمد داؤد راز دہلویؒ	250
دوائے شافی (مرض عشق کی دوا کیا ہے؟) امام ابن قیم الجوزیؒ	450
دوست کیسے بنائیں؟ (غریب وہ ہے جس کا کوئی دوست نہیں) عبداللہ بن علی الجعیثن	64
رسول اللہ ﷺ کا روزہ امام ابن قیمؒ	80
روزہ داروں کے لیے تحفہ ابراہیم بن المحمود	40
رُک جایئے (اللہ رسول کی طرف سے زندگی میں منع کیے گئے کام) صالح المنجد	40
زوجات الرسول ﷺ ابوعبدالرحمٰن فواد بن سراج عبدالغفار	زیر طبع
زوجات صحابہؓ ابوعبدالرحمٰن فواد بن سراج عبدالغفار	زیر طبع
زیبائش نسواں (خوبصورتی حاصل کرنے کے راز) عبدالعزیز المسند	120
سپنوں کا شہزادہ۔ (لڑکیوں کے ٹیلی فون کے غلط استعمال کے عبرتناک نتائج) محمد طاہر نقاش	200
سونا چاندی کے زیورات کیسے خریدیں؟ پروفیسر سعید مجتبیٰ سعیدی	40
شرعی علاج بذریعہ دم سعید بن علی بن وھب القحطانی	46
شکر گزار بننے کے فوائد شہزادہ فیصل بن مشعل	70
شیطانی ہتھکنڈے (صحیح تلبیس ابلیس) اعلیٰ امام ابن جوزیؒ	450

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کتاب	قیمت
صحیح فضائل اعمال (اجر وثواب کے انمول خزانے) کمیٹی علماء سعودیہ	140
صحیح تلبیس ابلیس (شیطان انسانوں کو کیسے گمراہ کرتا ہے) علامہ ابن جوزیؒ	400
عفت وعصمت کا تحفظ (نیک عورتوں اور مردوں کیلئے تحفہ) ظفیر الدین ندوی	300
عقیدہ توحید اور کامیاب زندگی محمد عابد الٰہی	70
عقیدہ ختم نبوت میں علمائے اہل حدیث کی مثالی خدمات رمضان یوسف سلفی	70
عمدۃ التصانیف شرح نخبۃ الاحادیث مولانا محمد علی جانبازؒ	130
عورتوں پر حرام مگر کیا! خالد عبدالرحمٰن العک	550
غم نہ کریں (عام) غموں میں گھرے ہوئے دلوں کیلئے ٹھنڈک ڈاکٹر عائض القرنی	300
غم نہ کریں (اعلیٰ امپورٹڈ ایڈیشن) ڈاکٹر عائض القرنی	400
قصص النساء فی القرآن (عورتوں کے قصے قرآن کریم میں) محمود احمد غضنفر	300
قلم کے آنسو (پتھر دلوں کو موم کرنے کے لیے عطر) محمد طاہر نقاش	450
گناہ چھوڑنے کے انعامات ابراہیم بن عبداللہ الحازمی	150
گناہوں کی نشانیاں اور ان کے نقصانات امام ابن قیم الجوزیہؒ	70
مثالی مسلمان عورت (دلہن کے لیے انمول تحفہ) ڈاکٹر محمد علی ہاشمی	550
مثالی مسلمان مرد (دولہا کے لیے انمول تحفہ) ڈاکٹر محمد علی ہاشمی	450
مجالس خواتین (خواتین کی موزوں اور غیر موزوں مجلسیں) محمد امین بن مرزا عالم	50
محبتیں الفتیں (رسول اللہ کا طریق تربیت) سراج الدین/محمد طاہر نقاش	200
مرگی لگانے والے جنات احمد بن محمود بن ابراہیم	100
عجیب وغریب بدعات مولانا عبدالسلام رحمانی	140
منکرین حدیث کے شبہات اور ان کا رد پروفیسر سید مجتبیٰ سعیدی	60
موت کے وقت ثابت قدم رہنے والے امام ابن جوزیؒ	60
مومنات کا پردہ اور لباس (مع جدید مسائل) شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ	80
مومنات کا حج (خواتین کیلئے لکھی گئی خاص کتاب) خالد بن عبدالعزیز	200
مومنات کی محبت بھری نماز (نماز میں خشوع ومحبت کیسے اختیار کریں) امۃ اللہ	80
میں نماز کیوں پڑھتا ہوں؟ عبدالرؤف اختاوی	50
نوجوان لڑکوں کے نام (لڑکے زندگی کیسے گزاریں؟) سلمان بن فہد العودہ	64
نوجوان لڑکیوں کے نام (لڑکیاں زندگی کیسے گزاریں؟) بنت الاسلام ترجمہ خاور رشید بٹ	64
نجومیوں کی سیاہ کاریاں (اجڑنے اور لٹنے والوں کی داستان) یحییٰ علی	200
ہم توبہ کیوں نہیں کرتے؟ (توبہ سے محروم انسانوں کیلئے تازیانہ) محمد حسین یعقوب	120

ننھے منے بچوں کے لیے دلچسپ اسلامی کتب

کتاب	قیمت
جادوگر کا شاگرد (قرآن کہانی نمبر۱) محمد طاہر نقاش	40
خداؤں کا قتل (قرآن کہانی نمبر۲) محمد طاہر نقاش	40
بغداد کا تاجر اور بچوں کی عدالت ابوضیا محمود احمد غضنفر	40
نیکی کی کلیاں (حدیث کہانیاں) ڈاکٹر انعام الحق کوثر	70
ایمان کی روشنی (حدیث کہانیاں) آصف خورشید	70
شاہین بچوں کے اقبال (نظموں میں کہانیاں) پروفیسر سعید انصاری	70
شہزادے کی قربانی (قرآن کہانی نمبر۳) اعداد: محمد طاہر نقاش	زیر طبع
حیرت کی انتہاء (حیران کن دنیا کی سیر) اعداد: محمد طاہر نقاش	زیر طبع
دیوانے آگئے (تاریخ اسلام کے روشن گوشے) اعداد: محمد طاہر نقاش	زیر طبع
تاشقند کا جوہری (تاریخ اسلام کے روشن گوشے) اعداد: محمد طاہر نقاش	زیر طبع
اندلس کی شہزادی (تاریخ اسلام کے روشن گوشے) اعداد: محمد طاہر نقاش	زیر طبع
انمول موتی (ایک لاکھ کی ایک بات) اعداد: محمد طاہر نقاش	زیر طبع
ناقابل یقین سچائیاں (یہ حقائق پڑھ کر عقل دنگ رہ جائے گی) اعداد: محمد طاہر نقاش	زیر طبع
بادشاہ کا ہاتھ کاٹ دو (تاریخ اسلام کے روشن گوشے) اعداد: محمد طاہر نقاش	زیر طبع
فاتح سومنات (جب دیوتا کے بت کی شامت آئی) اعداد: محمد طاہر نقاش	زیر طبع

دارالابلاغ پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز' الفضل مارکیٹ' اردو بازار لاہور

فون نمبر: 042-37361428, 0321-8402494, 0300-4453358

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

جادوٹونہ کے خطرناک اثرات

قرآن مجید کی مختلف آیات میں کم وبیش ساٹھ مرتبہ لفظ سحر [جادو] استعمال ہوا ہے۔ فرمان نبوی ﷺ کے مطابق جادو سات ہلاک کرنے والی اشیاء میں سے ایک ہے اور صحیح بخاری کی روایت کے مطابق خود نبی کریم ﷺ پر بھی جادو ہوا تھا۔

زیرنظر کتاب '' جادوٹونہ کے فرد اور معاشرے پر خطرناک اثرات '' نہایت مختصر مگر جامع کتاب ہے، جس میں موضوع سے متعلق تمام امور کا شریعت کی روشنی میں احاطہ کیا گیا ہے۔ حقیقت میں یہ " **السحر و الشعوذه وخطورتها علىٰ الفرد و المجتمع** " کا اردو ترجمہ ہے جسے عالم عرب کے ممتاز علماء الدکتور الشیخ صالح بن فوزان الفوزان نے ترتیب دیا ہے۔ اور اس کا ترجمہ نعمان بن محمد اسماعیل نے کیا ہے۔

اس کتاب میں عالم عرب کے ممتاز علماء الدکتور الشیخ صالح بن فوزان الفوزان نے جادو ٹونہ، علم نجوم اور اسکی مختلف اقسام [شعبدہ بازی، گرہوں میں پھونکنا، سحر بیانی، چغل خوری] کی حرمت نیز اسلام میں ایسے افعال کے مرتکبین کے بارے میں قرآن وسنت کی روشنی میں احکامات پر مختصر مگر تفصیلی روشنی ڈالی ہے۔

جہاں تک ستاروں سے آئندہ واقعات اور لوگوں کی قسمت معلوم کرنے کا تعلق ہے اس کو تو اسلام شروع ہی سے کفر وشرک قرار دے رہا ہے مگر جدید دور میں سائنس نے بھی اس کو فریب اور دھوکہ قرار دیا ہے۔ فاضل مصنف نے اس کتاب میں نام نہاد جادوگروں، نجومیوں اور شعبدہ بازوں کی حقیقت سے بھی پردہ اٹھایا ہے۔

اس کتاب کی اشاعت کا ایک مقصد یہ بھی تھا کہ جادوگروں، کاہنوں، نجومیوں اور شعبدہ بازوں کی تعداد روز بروز بڑھ رہی ہے، ان کا کاروبار پھیل رہا ہے اور لوگ ان کے مکر وفریب کا شکار ہو رہے ہیں، اس لیے ضروری تھا کہ عوام الناس کو ان دجالوں سے آگاہ کیا جائے اور اُن کے مکروہ دھندے کو فاش کیا جائے اور لوگوں پر یہ واضح کیا جائے کہ ان کے پاس جانے میں شر ہی شر ہے، خیر کی امید رکھنا عبث ہے۔

محمد عبدالرحیم

0300-4392667